DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 02.10.2025

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	ملکی ترقی وخوشحالی میں بلوچستان کا کردار بہت اہم ہے، گورنر	جنگ ودیگر اخبارات
02	بھارتی پشت پناہی میں سرگرم دہشتگردوں کے خاتمے تک آپریشنز جاری رہینگے، وزیر اعلیٰ	جنگ ودیگر اخبارات
03	دہشتگردوں کا انسانیت سے کوئی تعلق نہیں نہ ہی ان کا کوئی مذہب ہے، صوبائی وزراء اراکین اسمبلی	انتخاب ودیگر اخبارات
04	سیکورٹی اداروں نے دہشتگردوں کے عزائم خاک میں ملادیئے، بخت محمد کاکڑ	مشرق ودیگر اخبارات
05	ایف سی کی فتنہ الخوارج کیخلاف موثر کارروائی قابل تحسین ہے ، امیر حمزہ زہری	جنگ ودیگر اخبارات
06	گیشکورڈیم علاقے میں سماجی ومعاشی ترقی کی بنیاد بنے گا، ظہور بلیدی	مشرق ودیگر اخبارات
07	حکومت عوامی خدمت کے عزم کے ساتھ میدان عمل میں ہے، سردار کھیتران	جنگ ودیگر اخبارات
08	عوامی خدامت ہمارا مشن اور حکومت کی اولین ترجیح ہے، نور محمد دمڑ	جنگ ودیگر اخبارات
09	سرفراز بگٹی کو سیاسی جماعتوں کے قائدین کی بھرپور حمایت حاصل ہے، سلیم کھوسہ	جنگ ودیگر اخبارات
10	بم دھماکوں زخمیوں کے علاج میں کوتاہی نہ برتی جائے، ڈاکٹر ربابہ بلیدی	جنگ ودیگر اخبارات
11	سرکاری اور نجی شعبے کے لین دین کو ڈیجیٹل سسٹمز پر منتقل کیا جائے، چیف سیکرٹری	جنگ ودیگر اخبارات
12	بلوچستان ہائیکورٹ کا گیس کی فراہمی میں امتیازی رویہ پر اظہار برہمی	جنگ ودیگر اخبارات
13	بلوچستان ہائیکورٹ انتظامیہ افسران کو مجسٹریٹ کا اختیار دینے کے فیصلے پر عملدرآمد معطل	جنگ ودیگر اخبارات
14	شفاف مالی نظم ونسق اور وسائل کے موثر استعمال کے بغیر تعلیمی ترقی ممکن نہیں، ڈاکٹر ظہور احمد بازئی	جنگ ودیگر اخبارات
15	محکمہ معدنیات کا تمام کوئلہ کانوں کے تفصیلی معائنے کا فیصلہ	جنگ ودیگر اخبارات
16	بلوچستان میں بلدیاتی ضمنی انتخابات آج ہوں گے، تیاریاں مکمل	جنگ ودیگر اخبارات
17	بلوچستان میں صنعتی ومعاشی ترقی کے مواقع پیدا ہورہےہیں، بلال کاکڑ	جنگ ودیگر اخبارات
18	بلوچستان اسمبلی کا اجلاس آج ہوگا	جنگ ودیگر اخبارات
19	بلوچستان بھرمیں پوست کی بیج کی نقل وحمل، خرید وفروخت پر پابندی	جنگ ودیگر اخبارات
20	نصیرآباد میں تخریب کاری کی بڑی کوشش ناکام بنادی گئی	جنگ ودیگر اخبارات
21	کوئٹہ شہر کے ٹریفک مسائل کے حل کو ترجیح دی جائے ڈپٹی کمشنر کی ہدایت	جنگ ودیگر اخبارات
22	خودکش حملے میں شہید ہونے والے دو افراد کی شناخت نہ ہوسکی	جنگ ودیگر اخبارات
23	کوئٹہ دھماکہ دو خاندان اجڑ گئے باپ بیٹے جاں بحق	جنگ ودیگر اخبارات
24	خودکش حملے میں زخمی ہونے والے 24 افراد ٹراما سینٹر سے ڈسچارج	جنگ ودیگر اخبارات
25	ایف سی ہیڈکوارٹر حملے کا مقدمہ درج	جنگ ودیگر اخبارات
26	مہنگائی بیروزگاری بڑھ گئی معیشت تباہی کے دہانے پر ہے، جمعیت ن	جنگ ودیگر اخبارات
27	کھربوں روپے خرچ ہونے کے باوجود امن کا نام ونشان نہیں، مولانا نالونی	جنگ ودیگر اخبارات

CS CamScanner

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

امن وامان:

کوئٹہ شیرانی اور تربت میں سیکورٹی فورسز کا ٹارگٹڈ آپریشن 21 دہشت گرد ہلاک، بھاری اسلحہ گولہ بارود اور دستاویزات برآمد، گنداواہ نامعلوم افراد نے ایک شخص کو قتل کر دیا، منگچر دو گروپوں میں مسلح تصادم پانچ افراد جاں بحق، دو زخمی، بلیدہ سے تین نامعلوم افراد کی لاشیں برآمد، شناخت نہ ہو سکی

عوامی مسائل:

کوئٹہ میں لوکل بسوں پر پابندی کے بعد نان لوکل اور گرین بسوں میں اور لوڈنگ عروج پر

اداریہ:

روزنامہ زمانہ کوئٹہ نے "**کوئٹہ میں فتنہ الهندوستان کا بزدلانہ حملہ** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ کوئٹہ میں فرنٹیئر کور بلوچستان کے ہیڈ کوارٹرز پر خودکش حملہ میں 10 سیکورٹی اہلکار سمیت 10 افراد شہید اور 36 زخمی ہوئے ہیں سیکورٹی فورسز نے بروقت کارروائی کر کے 6 حملہ آوروں کو ہلاک کر دیا ہے بلوچستان میں دوران برس کے پہلے چھ ماہ کے دوران دہشت گردی کے 501 واقعات میں 257 سے زائد افراد جس میں 133 سیکورٹی اہلکار بھی شامل ہیں فتنہ الہندوستان کے حملوں میں شہید ہوئے ہیں بلوچستان کے ساتھ کے پی کے پاکستان کے دشمنوں کے نشانے پر ہے کوئی دن ایسا نہیں گزرتا جس روز سیکورٹی فورسز فتنہ الہندوستان کیخلاف آپریشن نہ کیا ہو مگر سیکورٹی فورسز کے بے مثال قربانیوں کے باوجود بلوچستان اور کے پی کے میں دہشت گردی کے واقعات میں گزشتہ برس کے مقابلے میں 45 فیصد اضافہ ہوا ہے جس کی بنیادی وجہ فتنہ الہندوستان کو بھارتی سرپرستی اور افغانستان میں دہشت گردوں کی محفوظ پناہ گاہ میں بتائی جاتی ہے، دفاعی ماہرین دہشت گردی کے خاتمے کے لئے افغانستان میں محفوظ ٹھکانوں کا خاتمہ اور افغان سرحد سے غیر قانونی نقل وحرکت روکنا بتاتے ہیں تاکہ ارض پاک سے دہشت گردی کا قلع قمع ہو سکے۔

اداریے:

روزنامہ سینچری ایکسپریس کوئٹہ نے "**بلوچستان میں دہشت گردی اسپانسرڈ دہشت گردی** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**ایف سی ہیڈ کوارٹر پر حملہ 12 افراد شہید 37 زخمی** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Revisiting Security measures" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ایکسپریس کوئٹہ نے "Tribute to Courage & the Cost of Peace" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روزنامہ جنگ کوئٹہ نے "**بلوچستان میں منشیات کیخلاف مہم جاری** " کے عنوان سے سینئر شکور خان کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل

نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

ملکی ترقی وخوشحالی میں بلوچستان کا کردار بہت اہم ہے، گورنر

نوشکی کے غریب عوام کی آسودگی کیلئے مزید ترقیاتی اقدامات کی ضرورت ہے، گفتگو

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ پاکستان کی معاشی ترقی وخوشحالی میں بلوچستان کا کردار بہت اہم ہے، بلوچستان میں بارڈر ٹریڈز اور سرمایہ کاری کے منافع بخش مواقع موجود ہیں اور ہمارا صوبہ ایران، افغانستان اور خاص طور پر سینٹرل ایشیا تک رسائی بھی دے سکتا ہے، نوشکی سمیت تمام سرحدی علاقوں میں سرحدی تجارت کو فروغ دینا اور معاشی سرگرمیوں کو مستحکم کرنا نہایت مددگار ثابت ہوسکتا ہے، نوشکی کے غریب عوام کی ترقی ومعاشی آسودگی کیلئے مزید ترقیاتی اقدامات کی ضرورت ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعیت علمائے اسلام کے رکن صوبائی اسمبلی میر دستگیر بادینی کے ساتھ گورنر ہاؤس کوئٹہ میں ملاقات کے دوران گفتگو کرتے کیا۔ اس موقع پر گورنر نے کہا کہ دو ہمسایہ ممالک کے طویل سرحدوں پر بارڈر مارکیٹس کا قیام اور تجارتی سرگرمیوں کا فروغ نہ صرف مقامی آبادی کے مسائل حل کرنے میں مدد دیگا بلکہ ملکی معیشت کی بحالی میں بھی معاون ہوسکتا ہے۔ گورنر مندوخیل نے کہا کہ معاشرے میں صنعت وتجارت سے وابستہ افراد کا قومی پیداوار میں اضافے، لوگوں کو روزگار کے وسیع مواقع فراہم کرنے، سرمایہ کاری کو فروغ دینے اور ہمسایہ ممالک کے تجارتی منڈیوں تک رسائی حاصل کرنے کے حوالے سے نہایت اہم کردار ہے۔ ہم باقاعدہ وفاقی اور صوبائی سطح سرحد کے قریب علاقوں میں آباد لوگوں اور خاص طور پر تاجروں کو درپیش مسائل، مشکلات اور مطالبات سے متعلقہ حکام کو آگاہ کرتے آرہے ہیں اور آئندہ بھی ملک اور صوبے روشن مستقبل کیلئے کردار ادا کرتا رہوں گا۔

کوئٹہ: گورنر جعفر مندوخیل سے وی سی خضدار یونیورسٹی پروفیسر ڈاکٹر مقصود احمد ملاقات کر رہے ہیں

گورنر جعفر مندوخیل سے ایم پی اے غلام دستگیر بادینی، طارق کھیتران ودیگر ملاقات کر رہے ہیں

MASHRIQ QUETTA

پاکستان کی معاشی ترقی وخوشحالی میں بلوچستان کا کردار اہم ہے گورنر

ہمسایہ ممالک کی سرحدوں پر بارڈر مارکیٹس کا قیام اور تجارتی سرگرمیوں کے فروغ سے مقامی آبادی کے مسائل حل ہونگے

سرحدی علاقوں میں آباد لوگوں اور تاجروں کو درپیش مسائل سے متعلقہ حکام کو آگاہ کر رہے ہیں، جعفر خان مندوخیل کی گفتگو

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ پاکستان کی معاشی ترقی وخوشحالی میں بلوچستان کا کردار بہت اہم ہے۔ بلوچستان میں بارڈر ٹریڈز اور سرمایہ کاری کے منافع بخش مواقع موجود ہیں اور ہمارا صوبہ ایران، افغانستان اور خاص طور پر سینٹرل ایشیا تک رسائی بھی دے سکتا ہے۔ نوشکی سمیت تمام سرحدی علاقوں میں سرحدی تجارت کو فروغ دینا اور معاشی سرگرمیوں کو مستحکم کرنا نہایت مددگار ثابت ہوسکتا ہے۔ نوشکی کے غریب عوام کی ترقی ومعاشی آسودگی کیلئے مزید ترقیاتی اقدامات کی ضرورت ہے تاکہ وہ بھی ملک وقوم کی تعمیر وترقی .... بقیہ 62 صفحہ نمبر 7 پر

میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعیت علمائے اسلام کے رکن صوبائی اسمبلی میر دستگیر بادینی کے ساتھ گورنر ہاؤس کوئٹہ میں ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کیا اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ دو ہمسایہ ممالک کی طویل سرحدوں پر بارڈر مارکیٹس کا قیام اور تجارتی سرگرمیوں کا فروغ نہ صرف مقامی آبادی کے مسائل حل کرنے میں مدد دیگا بلکہ ملکی معیشت کی بحالی میں بھی معاون ہوسکتا ہے

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 2

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

قیمت 35 روپے

جلد 54 | جمعرات 8 ربیع الثانی 1447ھ 2 اکتوبر 2025ء | نمبر 269

بھارتی پشت پناہی میں سرگرم دہشتگردوں کے خاتمے تک آپریشنز جاری رہینگے، وزیراعلیٰ

سکیورٹی فورسز نے بلوچستان میں ملک دشمن عناصر کے ناپاک عزائم کو خاک میں ملا دیا، بیان

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ سکیورٹی فورسز نے بلوچستان میں بھارتی سرپرستی میں سرگرم دہشتگردوں کے خلاف دو بھرپور اور کامیاب آپریشنز کے ملک دشمن عناصر کے ناپاک عزائم کو خاک میں ملا دیا۔ ان کارروائیوں کے دوران 13 دہشتگردوں کو انجام تک پہنچایا گیا جو ہمارے بہادر جوانوں کی پیشہ ورانہ مہارت اور غیر متزلزل عزم کا واضح ثبوت ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ دشمن ایجنسیوں کے مہرے اور بھارتی سرپرستی میں کام کرنے والے دہشتگرد بلوچستان کے امن کو سبوتاژ کرنے کے خواب دیکھ رہے تھے، لیکن سکیورٹی اداروں نے ان کے عزائم کو پوری قوت سے ناکام بنایا انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں قیام امن اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے سکیورٹی فورسز کی قربانیاں ناقابل فراموش ہیں اور پوری قوم ان پر فخر کرتی ہے انہوں نے کہا کہ پاکستان کے بہادر سپوتوں کو قوم کی طرف سے سلام پیش کرتا ہوں، جنہوں نے اپنی جانوں کی پرواہ کیے بغیر وطن عزیز کی سلامتی کو یقینی بنایا وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے عزم ظاہر کیا کہ بھارتی پشت پناہی میں سرگرم دہشتگردوں کے مکمل خاتمے تک آپریشنز جاری رہیں گے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان ہر سطح پر اپنے سکیورٹی اداروں کے شانہ بشانہ کھڑی ہے اور صوبے میں امن و امان کے قیام کے لیے تمام وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔

وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی صوبائی وزیر داخلہ سندھ ضیاء الحسن کی والدہ کی وفات پر فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

CamScanner

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 54 | جمعرات 08 ربیع الثانی 1447ھ 02 اکتوبر 2025ء صفحات 08 | شمارہ 87

رجسٹرڈ BC-m-13 | Email. Mashriqqta2008@gmail | PTCL 081-2827345 081-282734 | قیمت 35 روپے

سیکورٹی فورسز نے دہشتگردوں کے عزائم کو پوری قوت سے ناکام بنایا، سرفراز بگٹی

دشمن ایجنسیوں کے مہرے اور بھارتی سرپرستی میں کام کرنیوالے دہشتگرد بلوچستان کے امن کو سبوتاژ کرنے کے خواب دیکھ رہے تھے

پاکستان کے بہادر سپوتوں کو قوم کی طرف سے سلام پیش کرتا ہوں جنہوں نے اپنی جانوں کی پرواہ کیے بغیر وطن عزیز کی سلامتی کو یقینی بنایا

حکومت ہر سطح پر اپنے سکیورٹی اداروں کے شانہ بشانہ کھڑی ہے، صوبے میں امن وامان کے قیام کیلئے تمام وسائل بروئے کار لائے جائیں گے

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ سکیورٹی فورسز نے بلوچستان میں بھارتی سرپرستی میں سرگرم دہشتگردوں کے خلاف دو بھرپور اور کامیاب آپریشنز کر کے ملک دشمن عناصر کے ناپاک عزائم کو خاک میں ملا دیا۔ ان کارروائیوں کے......... بقیہ 3 صفحہ نمبر 7 پر

دوران 13 دہشتگردوں کو انجام تک پہنچایا گیا جو ہمارے بہادر جوانوں کی پیشہ ورانہ مہارت اور غیر متزلزل عزم کا واضح ثبوت ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ دشمن ایجنسیوں کے مہرے اور بھارتی سرپرستی میں کام کرنے والے دہشتگرد بلوچستان کے امن کو سبوتاژ کرنے کے خواب دیکھ رہے تھے، لیکن سکیورٹی اداروں نے ان کے عزائم کو پوری قوت سے ناکام بنایا انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں قیام امن اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے سکیورٹی فورسز کی قربانیاں ناقابل فراموش ہیں اور پوری قوم ان پر فخر کرتی ہے انہوں نے کہا کہ پاکستان کے بہادر سپوتوں کو قوم کی طرف سے سلام پیش کرتا ہوں ، جنہوں نے اپنی جانوں کی پرواہ کیے بغیر وطن عزیز کی سلامتی کو یقینی بنایا وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے عزم ظاہر کیا کہ دشمن ایجنسیوں کے مہرے اور بھارتی سرپرستی میں کام کرنے والے دہشتگرد بلوچستان کے امن کو سبوتاژ کرنے کے خواب دیکھ رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان ہر سطح پر اپنے سکیورٹی اداروں کے شانہ بشانہ کھڑی ہے اور صوبے میں امن وامان کے قیام کے لیے تمام وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔

نواب شاہ، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی وزیر داخلہ سندھ ضیاء الحسن لنجار سے ان کی والدہ کی وفات پر فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی صوبائی وزیر داخلہ سندھ سے ان کی والدہ کی وفات پر تعزیت

نواب شاہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بدھ کے روز یہاں صوبائی وزیر داخلہ سندھ ضیاء الحسن لنجار سے ان کی والدہ کی وفات پر تعزیت اور فاتحہ خوانی کی وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اس موقع پر مرحومہ کے ایصال ثواب کے لیے دعا کی اور سوگوار خاندان سے دلی ہمدردی کا اظہار کیا انہوں نے کہا کہ ماں جیسی عظیم ہستی کا بچھڑ جانا ناقابل تلافی سانحہ ہے اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل دے وزیر اعلیٰ کے ہمراہ صوبائی وزراء میر محمد صادق عمرانی، میر عاصم کرد گیلو اور مشیر برائے بلدیات نوابزادہ بابا امیر حمزہ زہری بھی موجود تھے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 6

روزنامہ
سینچری
ایکسپریس
کوئٹہ

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 23 شمارہ 288 | جمعرات، 8 ربیع الثانی، 2 اکتوبر 2025، صفحات 8 قیمت 40 روپے

بھارتی پشت پناہی میں سرگرم دہشت گردوں کا مکمل خاتمہ کیا جائیگا، وزیراعلیٰ

کامیاب آپریشنز میں دہشتگردوں کی ہلاکت خوش آئند، ملک کے بہادر سپوتوں کو قوم کی طرف سے سلام پیش کرتا ہوں

وزیراعلیٰ کی وزیر داخلہ سندھ ضیاء الحسن کی رہائش گاہ آمد، والدہ کی وفات پر تعزیت، سوگوار خاندان سے اظہار ہمدردی

کوئٹہ، نوابشاہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ سیکیورٹی فورسز نے بلوچستان میں بھارتی سرپرستی میں سرگرم دہشتگردوں کے خلاف دو بھرپور اور کامیاب آپریشنز کر کے ملک دشمن عناصر کے ناپاک عزائم کو خاک میں ملا دیا۔ ان کارروائیوں کے دوران (باقی صفحہ 5 نمبر 50)

13 دہشتگردوں کو انجام تک پہنچایا گیا جو ہمارے بہادر جوانوں کی پیشہ ورانہ مہارت اور غیر متزلزل عزم کا واضح ثبوت ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ دشمن ایجنسیوں کے مہرے اور بھارتی سرپرستی میں کام کرنے والے دہشتگرد بلوچستان کے امن کو سبوتاژ کرنے کے خواب دیکھ رہے تھے، لیکن سیکیورٹی اداروں نے ان کے عزائم کو پوری قوت سے ناکام بنایا انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں قیام امن اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے سیکیورٹی فورسز کی قربانیاں ناقابل فراموش ہیں اور پوری قوم ان پر فخر کرتی ہے انہوں نے کہا کہ پاکستان کے بہادر سپوتوں کو قوم کی طرف سے سلام پیش کرتا ہوں، جنہوں نے اپنی جانوں کی پرواہ کیے بغیر وطن عزیز کی سلامتی کو یقینی بنایا وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے عزم ظاہر کیا کہ بھارتی پشت پناہی میں سرگرم دہشتگردوں کے مکمل خاتمے تک آپریشنز جاری رہیں گے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان ہر سطح پر اپنے سیکیورٹی اداروں کے شانہ بشانہ کھڑی ہے اور صوبے میں امن و امان کے قیام کے لیے تمام وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔ دریں اثناء وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بدھ کے روز یہاں صوبائی وزیر داخلہ سندھ ضیاء الحسن لنجار سے ان کی والدہ کی وفات پر تعزیت اور فاتحہ خوانی کی وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اس موقع پر مرحومہ کے ایصال ثواب کے لیے دعا کی اور سوگوار خاندان سے دلی ہمدردی کا اظہار کیا انہوں نے کہا کہ ماں جیسی عظیم ہستی کا بچھڑ جانا ناقابل تلافی سانحہ ہے اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل دے وزیر اعلیٰ کے ہمراہ صوبائی وزراء میر محمد صادق عمرانی، میر عاصم کرد گیلو اور مشیر برائے بلدیات نوابزادہ بابا امیر حمزہ زہری بھی موجود تھے۔

نواب شاہ، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی وزیر داخلہ سندھ ضیاء الحسن لنجار سے انکی والدہ کی وفات پر تعزیت و فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 5

روزنامہ میزان کوئٹہ
بانی مولانا عبدالکریم
بیاد حبیل الرحمن
چیف ایڈیٹر: شوکت علی
جلد 77 | جمعرات 02 اکتوبر 2025ء 08 ربیع الثانی 1447ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 31

حکومت ہر سطح پر سیکیورٹی اداروں کے شانہ بشانہ کھڑی ہے

سرفراز بگٹی

سیکورٹی فورسز نے بلوچستان میں ہندوستانی سرپرستی میں سرگرم دہشتگردوں کے خلاف دو بھرپور اور کامیاب آپریشنز کر کے ملک دشمن عناصر کے ناپاک عزائم کو خاک میں ملا دیا۔ ان کارروائیوں کے دوران 13 دہشتگردوں کو انجام تک پہنچایا گیا

دشمن ایجنسیوں کے مہرے اور ہندوستانی سرپرستی میں کام کرنے والے دہشتگرد بلوچستان کے امن کو سبوتاژ کرنے کے خواب دیکھ رہے تھے، لیکن سیکورٹی اداروں نے ان کے عزائم کو پوری قوت سے ناکام بنایا، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ سیکورٹی فورسز نے بلوچستان میں بھارتی سرپرستی میں سرگرم دہشتگردوں کے خلاف دو بھرپور اور کامیاب آپریشنز کر کے ملک دشمن عناصر کے ناپاک عزائم (بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

نواب شاہ: وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی وزیر داخلہ سندھ ضیاء الحسن لنجار سے ان کی والدہ کی وفات پر تعزیت و فاتحہ خوانی کر رہے ہیں۔

کو خاک میں ملا دیا۔ ان کارروائیوں کے دوران 13 دہشتگردوں کو انجام تک پہنچایا گیا جو ہمارے بہادر جوانوں کی پیشہ ورانہ مہارت اور غیر متزلزل عزم کا واضح ثبوت ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ دشمن ایجنسیوں کے مہرے اور بھارتی سرپرستی میں کام کرنے والے دہشتگرد بلوچستان کے امن کو سبوتاژ کرنے کے خواب دیکھ رہے تھے، لیکن سیکورٹی اداروں نے ان کے عزائم کو پوری قوت سے ناکام بنایا انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں قیام امن اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے سیکورٹی فورسز کی قربانیاں ناقابل فراموش ہیں اور پوری قوم ان پر فخر کرتی ہے انہوں نے کہا کہ پاکستان کے بہادر سپوتوں کو قوم کی طرف سے سلام پیش کرتا ہوں، جنہوں نے اپنی جانوں کی پرواہ کیے بغیر وطن عزیز کی سلامتی کو یقینی بنایا وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے عزم ظاہر کیا کہ بھارتی پشت پناہی میں سرگرم دہشتگردوں کے مکمل خاتمے تک آپریشنز جاری رہیں گے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان ہر سطح پر اپنے سیکورٹی اداروں کے شانہ بشانہ کھڑی ہے اور صوبے میں امن وامان کے قیام کے لیے تمام وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 6

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 29 | جمعرات 02 اکتوبر 2025ء بمطابق 08 ربیع الثانی 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 268

بھارتی پشت پناہی میں سرگرم دہشتگردوں کے مکمل خاتمے تک آپریشنز جاری رہیں گے: وزیراعلیٰ

بلوچستان میں قیام امن اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے سکیورٹی فورسز کی قربانیاں ناقابلِ فراموش ہیں اور پوری قوم ان پر فخر کرتی ہے

حکومت بلوچستان ہر سطح پر اپنے سکیورٹی اداروں کے شانہ بشانہ کھڑی ہے اور صوبے میں امن و امان کے قیام کے لیے تمام وسائل بروئے کار لائے جائیں گے

نواب شاہ، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی وزیر داخلہ سندھ ضیاء الحسن لنجار سے ان کی والدہ کی وفات پر فاتحہ کر رہے ہیں

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ سکیورٹی فورسز نے بلوچستان میں بھارتی سرپرستی میں سرگرم دہشتگردوں کے خلاف بھرپور اور کامیاب آپریشنز کر کے ملک دشمن عناصر کے ناپاک عزائم کو خاک میں ملا دیا۔ ان کارروائیوں کے دوران 13 دہشتگردوں کو انجام تک پہنچایا گیا جو ہمارے بہادر جوانوں کی پیشہ ورانہ مہارت اور غیر متزلزل عزم کا واضح ثبوت ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ دشمن ایجنسیوں کے مہرے اور بھارتی سرپرستی میں کام کرنے والے دہشتگرد بلوچستان کے امن کو سبوتاژ کرنے کے خواب دیکھ رہے تھے، لیکن سکیورٹی اداروں نے ان کے عزائم کو پوری قوت سے ناکام بنایا انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں قیام امن اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے سکیورٹی فورسز کی قربانیاں ناقابلِ فراموش ہیں اور پوری قوم ان پر فخر کرتی ہے انہوں نے کہا کہ پاکستان کے بہادر سپوتوں کو قوم کی طرف سے سلام پیش کرتا ہوں، جنہوں نے اپنی جانوں کی پرواہ کیے بغیر وطن عزیز کی سلامتی کو یقینی بنایا وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے عزم ظاہر کیا کہ بھارتی پشت پناہی میں سرگرم دہشتگردوں کے مکمل خاتمے تک آپریشنز جاری رہیں گے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان ہر سطح پر اپنے سکیورٹی اداروں کے شانہ بشانہ کھڑی ہے اور صوبے میں امن و امان کے قیام کے لیے تمام وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 7

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: سید فصیح اقبال

چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین

جلد 80 | 12 اکتوبر 2025ء، 8 ربیع الثانی 1447ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 269

امن وامان کے قیام کیلئے تمام وسائل بروئے کار لائے جائیں گے

وزیر اعلیٰ بلوچستان

سکیورٹی فورسز نے بلوچستان میں بھارتی سرپرستی میں سرگرم دہشتگردوں کے خلاف دو بھرپور اور کامیاب آپریشنز کر کے ملک دشمن عناصر کے ناپاک عزائم کو خاک میں ملا دیا

دہشتگردوں کے مکمل خاتمے تک آپریشنز جاری رہیں گے، حکومت بلوچستان ہر سطح پر اپنے سکیورٹی اداروں کے شانہ بشانہ کھڑی ہے، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ سکیورٹی فورسز نے بلوچستان میں بھارتی سرپرستی میں سرگرم دہشتگردوں کے خلاف دو بھرپور اور کامیاب آپریشنز کر کے ملک دشمن عناصر کے ناپاک عزائم کو خاک میں ملا دیا۔ ان کارروائیوں کے دوران 13 دہشتگردوں کو انجام تک پہنچایا گیا جو ہمارے بہادر جوانوں کی پیشہ ورانہ مہارت اور غیر متزلزل عزم کا واضح ثبوت ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ دشمن ایجنسیوں کے مہرے اور بھارتی سرپرستی میں کام کرنے والے دہشتگرد بلوچستان کے امن کو سبوتاژ کرنے کے خواب دیکھ رہے تھے، لیکن سکیورٹی اداروں نے ان کے عزائم کو پوری قوت سے ناکام بنایا انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں قیام امن اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے [illegible]

سکیورٹی فورسز کی قربانیاں ناقابل فراموش ہیں اور پوری قوم ان پر فخر کرتی ہے انہوں نے کہا کہ پاکستان کے بہادر سپوتوں کو قوم کی طرف سے سلام پیش کرتا ہوں، جنہوں نے اپنی جانوں کی پرواہ کیے بغیر وطن عزیز کی سلامتی کو یقینی بنایا وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے عزم ظاہر کیا کہ بھارتی پشت پناہی [illegible] دہشتگردوں کے مکمل خاتمے تک آپریشنز جاری رہیں گے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان ہر سطح پر اپنے سکیورٹی اداروں کے شانہ بشانہ کھڑی ہے اور صوبے میں امن وامان کے قیام کے لیے تمام وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔

نواب شاہ، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی وزیرداخلہ سندھ ضیاء الحسن لنجار سے انکی والدہ کی وفات پر تعزیت و فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1 Page No. 8

Daily AZADI Quetta
روزنامہ آزادی کوئٹہ
بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر۔24 | جمعرات 02 اکتوبر 2025ء بمطابق 08 ربیع الثانی 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر۔268

دہشتگردوں کیخلاف آپریشنز نے ملک دشمن عناصر کے عزائم کو خاک میں ملا دیا ہے، سرفراز بگٹی

سیکورٹی فورسز کیخلاف کارروائیوں کے دوران 13 دہشتگردوں کو انجام تک پہنچایا گیا جو ہمارے بہادر جوانوں کی پیشہ ورانہ مہارت اور غیر متزلزل عزم کا واضح ثبوت ہے

پاکستان کے بہادر سپوتوں کو قوم کی طرف سے سلام پیش کرتا ہوں، جنہوں نے اپنی جانوں کی پرواہ کیے بغیر وطنِ عزیز کی سلامتی کو یقینی بنایا، فورسز کی قربانیاں ناقابلِ فراموش ہیں

دشمن ایجنسیوں کے مہرے اور بھارتی سرپرستی میں کام کرنے والے دہشتگرد بلوچستان کے امن کو سبوتاژ کرنے کے خواب دیکھ رہے تھے، سیکورٹی اداروں نے ان کے عزائم کو پوری قوت سے ناکام بنایا

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ سیکورٹی فورسز نے بلوچستان میں بھارتی سرپرستی میں سرگرم دہشتگردوں کے خلاف دو بھرپور اور کامیاب آپریشنز (بقیہ نمبر 9 صفحہ نمبر 2 پر)

کر کے ملک دشمن عناصر کے ناپاک عزائم کو خاک میں ملا دیا۔ ان کارروائیوں کے دوران 13 دہشتگردوں کو انجام تک پہنچایا گیا جو ہمارے بہادر جوانوں کی پیشہ ورانہ مہارت اور غیر متزلزل عزم کا واضح ثبوت ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ دشمن ایجنسیوں کے مہرے اور بھارتی سرپرستی میں کام کرنے والے دہشتگرد بلوچستان کے امن کو سبوتاژ کرنے کے خواب دیکھ رہے تھے، لیکن سیکورٹی اداروں نے ان کے عزائم کو پوری قوت سے ناکام بنایا انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں قیام امن اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے سیکورٹی فورسز کی قربانیاں ناقابل فراموش ہیں اور پوری قوم ان پر فخر کرتی ہے انہوں نے کہا کہ پاکستان کے بہادر سپوتوں کو قوم کی طرف سے سلام پیش کرتا ہوں، جنہوں نے اپنی جانوں کی پرواہ کیے بغیر وطنِ عزیز کی سلامتی کو یقینی بنایا وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے عزم ظاہر کیا کہ بھارتی پشت پناہی میں سرگرم دہشتگردوں کے مکمل خاتمے تک آپریشنز جاری رہیں گے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان ہر سطح پر اپنے سیکورٹی اداروں کے شانہ بشانہ کھڑی ہے اور صوبے میں امن وامان کے قیام کے لیے تمام وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔

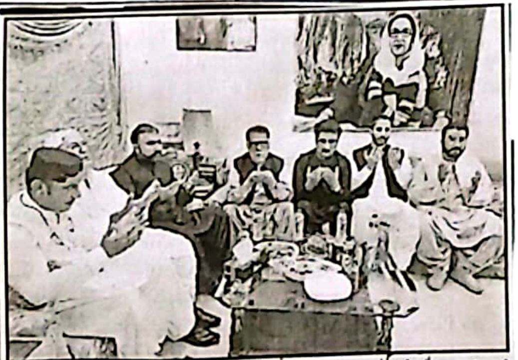

نواب شاہ، وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی وزیر داخلہ سندھ ضیاء الحسن لنجار سے ان کی والدہ کی وفات پر فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. ۱

Dated: 02 OCT 2025 Page No. ۹

CM condoles with Sindh Home Minister

Staff Report

NAWAB SHAH: Chief Minister Mir Sarfraz Bugti offered condolences to Sindh Home Minister Zia-ul-Hassan Lanjar on the passing of his mother, and performed Fateha in her honor.

Bugti extended prayers for the eternal peace of the departed and expressed heartfelt sympathy to the bereaved family. He described the death of a mother as an irreparable tragedy, praying that Allah Almighty grant her a high place in Paradise and patience to her grieving family. He was accompanied by provincial ministers Mir Muhammad Sadiq Imrani, Mir Asim Kurd Gilo, and Advisor on Local Governments Nawabzada Baba Amir Hamza Zehri.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. ١

Dated: 02 OCT 2025 Page No. ١٥

دہشتگردوں کا انسانیت سے کوئی تعلق نہیں نہ ہی ان کا کوئی مذہب ہے، صوبائی وزراء اراکین اسمبلی

دہشتگردوں کیخلاف بھرپور کارروائی ہوگی ان کے مذموم عزائم خاک میں ملا کر رہیں گے، میر شعیب نوشیروانی، میر سلیم خان کھوسہ

ملک اور صوبے کے امن و ترقی پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہوگا، نہ ہی ملک دشمنوں کو کوئی چھوٹ دی جائے گی، محمد خان لہڑی زرک مندوخیل

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزراء اراکین اسمبلی نے کوئٹہ کے علاقے ماڈل ٹاؤن میں دہشتگردوں کی جانب سے ناکام حملے کی بھرپور الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا کہ دہشتگردوں کی نہ تو مذہب ہے اور نہ ہی انسانیت سے اس کا تعلق ہے بے گناہ لوگوں کو ٹارگٹ بنانا کس طرح انسانیت ہے نام نہاد دہشتگرد جتنے بھی ناکام عزائم استعمال کریں ناکامی ان کی مقدر بنے گی حکومت اس طرح واقعات پر خاموش نہیں بیٹھیں گے بلکہ بھرپور کارروائی کرینگے اور دہشتگردوں کو عبرتناک شکست سے دوچار کرینگے یہ بات صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی صوبائی .... بقیہ 41 صفحہ نمبر 7 پر

وزیر مواصلات میر سلیم کھوسہ صوبائی وزیر اریگیشن میر صادق عمرانی پارلیمانی سیکرٹری حاجی محمد خان لہڑی اور رکن اسمبلی فیض زرک خان مندوخیل نے واقعہ پر ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ منگل کے روز ایف سی ہیڈکوارٹر کے قریب جو دردناک واقعہ رونما ہوا جس میں کئی بے گناہ لوگ شہید ہوگئے ہیں اور متعدد زخمی ہوئے دہشتگردوں کا جو چال اور سازش تھا کہ ہم اندر جاکر کامیاب ہوجائینگے لیکن ان کا یہ خواب تھا مکمل طور پر ناکام ہوچکا ہے تاہم ان کے دہشتگردانہ اور شیطانی سوچ سے معصوم لوگ شہید ہوگئے ہیں

سیکورٹی اداروں نے دہشتگردوں کے عزائم خاک میں ملا دیئے، بخت محمد کاکڑ

دہشتگردوں کو کیفر کردار تک پہنچانے کیلئے تمام سرکاری وسائل کو بروئے کار لائینگے

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ دہشتگردوں نے جو سازش کی ہے ہمارے سیکورٹی اداروں نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے ناکام بنا دیا تاہم دہشتگردوں کی دہشتگردانہ سوچ سے کئی لوگ معصوم اور بے گناہ لوگ شہید ہوگئے ہیں جس کی ہم شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہیں اور یقین دہانی کراتے ہیں کہ دہشتگردوں .... بقیہ 37 صفحہ نمبر 7 پر

کو آخری ٹھکانے تک پہنچانے کیلئے تمام سرکاری وسائل کو بروئے کار لائینگے ان خیالات کا اظہار انہوں نے اسلام آباد سے واپسی کے فوراً بعد سول ہسپتال کوئٹہ میں زخمی کے عیادت کے بعد میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ ڈاکٹروں کو ہدایت جاری کیا ہے کہ زخمیوں کی بہتر سے بہتر سہولیات فراہم کی جائے کوئی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی صوبائی وزیر تمام زخمیوں کے پاس فرداً فرداً جاکر ان کی خیرت دریافت کیا اور ان کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے کہا کہ یہ جنگ صرف سیکورٹی اور حکومت کا نہیں بلکہ عوام کا بھی ہے جو دہشتگرد اس طرح معصوم لوگوں کو ٹارگٹ بنا کر یہ تاثر دیتے ہیں کہ ہم کسی کو بھی معاف نہیں کرینگے لیکن ہم عوام حکومت کی جانب سے یہ یقین دہانی کراتے ہیں کہ دہشتگردوں کے خلاف بھرپور کارروائی کرینگے اور کسی بھی صورت دہشتگردوں کو معاف نہیں کرینگے انہوں نے کہا کہ آج کے واقعہ سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ یہ لوگ کسی کی اہلکار بن کر بلوچستان کے حالات خراب کرنے کی سازشوں میں ملوث ہے لیکن یہ دہشتگردوں کی خواب ہوسکتا ہے عملی طور پر ان کی ناکامی ہمیشہ مقدر بنے گی

ایف سی کی فتنہ الخوارج کیخلاف مؤثر کارروائی قابل تحسین ہے، امیر حمزہ زہری

کوئٹہ حملے کے نتیجے میں بے گناہ شہریوں کی شہادت المناک ہے، صوبائی مشیر بلدیات

کوئٹہ (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنماء اور صوبائی مشیر برائے بلدیات نوابزادہ امیر حمزہ زہری نے فرنٹیئر کور (ایف سی) کی جانب سے فتنہ خوارج اور دہشت گردوں کے خلاف بروقت اور مؤثر کارروائی پر خراج تحسین پیش کیا ہے۔ انہوں نے ایف سی ہیڈکوارٹر پر حملے کے دوران بے گناہ شہریوں کی شہادت پر گہرے رنج و غم کا اظہار کر .... بقیہ 38 صفحہ نمبر 7 پر

تے ہوئے لواحقین سے تعزیت کی نوابزادہ امیر حمزہ زہری کا کہنا تھا کہ دہشت گرد صوبے کے امن کو سبوتاژ کرنے کی ناکام کوششیں کر رہے ہیں، تاہم سیکورٹی فورسز کی موجودگی میں ان کے مذموم عزائم کبھی بھی کامیاب نہیں ہوں گے۔ کوئٹہ دھماکے میں دہشت گردوں کو جہنم واصل کرکے ایف سی نے بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کیا، جو قابل تحسین ہے انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت امن و امان کے قیام کے لیے بھرپور اور مؤثر انداز میں کارروائی کر رہی ہے اور زخمیوں کو بروقت طبی امداد فراہم کرکے درجنوں انسانی جانیں بچائی گئیں۔ ان کا کہنا تھا کہ بلوچستان کے امن کو سبوتاژ کرنے کی کسی کو اجازت نہیں دی جائے گی، کیونکہ یہاں کے شہریوں اور سیکورٹی اداروں نے قیام امن کے لیے بے پناہ قربانیاں دی ہیں صوبائی مشیر بلدیات نوابزادہ امیر حمزہ زہری نے شہداء کے لواحقین کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مشکل کی اس گھڑی میں حکومت اور عوام شہداء کے خاندانوں کے ساتھ کھڑے ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. ۱

Dated: 02 OCT 2025 Page No. ۱۱

کیشکور ڈیم علاقے میں سماجی و معاشی ترقی کی بنیاد بنے گا، ظہور بلیدی

زرعی پیداوار میں اضافہ، شہری ترقی کو نئی جہت ملے گی، گفتگو، حکام نے بریفنگ دی

تربت / سامی (خ ن) صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات ظہور احمد بلیدی نے اپنے حلقے کیچ کے علاقے سامی میں کیشکور ڈیم کے مقام کا معائنہ کیا، اس موقع پر ایریگیشن احکام نے صوبائی وزیر برائے منصوبہ بندی و ترقیات ظہور احمد بلیدی کو بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ کیشکور ڈیم بلوچستان کے جنوبی اضلاع کا دوسرا سب سے بڑا ڈیم ہوگا جو تربت شہر کو روزانہ 17 ملین گیلن پینے کا پانی فراہم کرے گا اور تقریباً 13 ہزار ایکڑ زرعی رقبہ سیراب کرے گا صوبائی وزیر نے کہا کہ یہ تاریخی منصوبہ پائیدار آبی وسائل کے انتظام، غذائی تحفظ اور مکران ڈویژن کی سماجی و معاشی ترقی کی بنیاد بنے گا۔ منصوبے کی تکمیل سے نہ صرف زرعی پیداوار میں اضافہ ہوگا بلکہ شہری ترقی کو بھی نئی جہت ملے گی اور آئندہ نسلوں کے لیے دیرپا فوائد یقینی ہوں گے۔ اس موقع پر رکن صوبائی اسمبلی ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ، وزیر اعلیٰ کی مشیر مینا مجید بلوچ، پارلیمانی سیکرٹری / ایم پی اے میر اصغر رند اور حاجی برکت رند، ایڈیشنل چیف سیکریٹری ڈویلپمنٹ زاہد سلیم، سیکریٹری سی اینڈ ڈبلیو لال جان جعفر، سیکریٹری صحت مجیب پیرزئی، چیف انجینئر فیڈرل پروجیکٹ ڈاکٹر سجاد بلوچ سمیت دیگر اعلیٰ سرکاری افسران بھی ان ہمراہ تھے صوبائی وزیر نے ممتاز ماہر طبیعیات اور معروف دانشور پروفیسر ڈاکٹر پرویز ہود بھائی کی موجودگی کو اپنے حلقے اور بلوچستان کے لیے اعزاز قرار دیا۔

حکومت عوامی خدمت کے عزم کے ساتھ میدانِ عمل میں ہے، سردار کھیتران

پسماندہ علاقوں کی ترقی اولین ترجیح ہونی چاہئے، مولانا ہدایت الرحمٰن سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر پبلک ہیلتھ انجینئرنگ دواسا سردار عبدالرحمٰن کھیتران سے رکن صوبائی اسمبلی گوادر مولانا ہدایت الرحمان نے ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران صوبے کے عوامی مسائل، ترقیاتی منصوبوں اور باہمی دلچسپی کے امور پر تفصیلی گفتگو ہوئی۔ دونوں رہنماؤں نے اس بات پر اتفاق کیا کہ عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی اور پسماندہ علاقوں کی ترقی حکومت کی اولین ترجیح ہونی چاہیے۔ اس موقع پر سردار عبدالرحمٰن کھیتران نے کہا کہ موجودہ حکومت عوامی خدمت کے عزم کے ساتھ میدان عمل میں ہے، عوام کے مسائل کو سنجیدگی سے سنا جا رہا ہے اور ان کے حل کے لیے عملی اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں۔

عوامی خدمت ہمارا مشن اور حکومت کی اولین ترجیح ہے، نور محمد دمڑ

مسائل کے حل میں کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی، گفتگو

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر خوراک بلوچستان حاجی نور محمد دمڑ سے زیارت، ہرنائی اور سنجاوی کے نمائندوں نے ان کے آفس سول سیکرٹریٹ کوئٹہ میں ملاقات کی اس موقع پر نمائندوں نے اپنے اپنے علاقوں کے عوامی مسائل اور ضروریات سے صوبائی وزیر کو آگاہ کیا صوبائی وزیر خوراک حاجی نور محمد دمڑ نے وفود سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ عوامی خدمت ہمارا مشن اور عوامی فلاح حکومت کی اولین ترجیح ہے لہٰذا عوام کے مسائل کو سنجیدگی سے سنا جا رہا ہے اور ان کے حل کے لیے عملی اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں انہوں نے کہا کہ مسائل کے حل میں کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی بعد ازاں صوبائی وزیر نے اپنے علاقے کے شہریوں سے بھی ملاقات کی اور ان کے مسائل سنے انہوں نے عوام کو یقین دلایا کہ ان کے مسائل ترجیحی بنیادوں پر حل کیے جائیں گے۔

سرفراز بگٹی کو سیاسی جماعتوں کے قائدین کی بھرپور حمایت حاصل ہے، سلیم کھوسہ

صوبائی حکومت نے دو برس کے دوران ٹھوس اقدامات اٹھائے ہیں، پارلیمانی لیڈر مسلم لیگ ن

کوئٹہ (خ ن) پاکستان مسلم لیگ (ن) بلوچستان کے پارلیمانی لیڈر و صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات میر سلیم احمد کھوسہ نے کہا ہے کہ بلوچستان گزشتہ دو دہائیوں سے گورننس اور امن و امان کے سنگین مسائل کا شکار رہا ہے موجودہ مخلوط صوبائی حکومت نے گزشتہ دو برس کے دوران ایسے ٹھوس اقدامات اٹھائے ہیں جن کے مثبت اثرات عام آدمی کی زندگی میں نمایاں طور پر سامنے آنا شروع ہو گئے ہیں ان اقدامات میں عوامی فلاح و بہبود، انفراسٹرکچر کی بہتری، نوجوانوں کے لیے ہنر مند پروگرام، صحت و تعلیم کے شعبوں میں سرمایہ کاری اور امن و امان کے قیام کے لیے مربوط پالیسی شامل ہے انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نہ صرف اپنی کابینہ اور اسمبلی کو فیصلوں میں شامل کرتے ہیں بلکہ اتحادی جماعتوں اور پارلیمنٹ سے باہر کی سیاسی قیادت کو بھی اعتماد میں لیتے ہیں، جس کی مثال ماضی میں نہیں ملتی۔

MASHRIQ QUETTA

بم دھماکہ زخمیوں کے علاج میں کوتاہی نہ برتی جائے، ڈاکٹر ربابہ بلیدی

حکومت مشکل کی اس گھڑی میں متاثرہ خاندانوں کے ساتھ کھڑی ہے، بات چیت

ٹراما سنٹر کوئٹہ میں زخمیوں کی عیادت، حکام کو سہولیات کی فراہمی کی ہدایت

کوئٹہ (آن لائن) صوبائی مشیر برائے ترقی نسواں ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے بدھ کے روز ٹراما سینٹر کا دورہ کیا اور حالیہ بم دھماکے میں زخمی ہونے والے افراد کی عیادت کی ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے زخمیوں کی خیریت دریافت کی اور ان کے اہل خانہ سے ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ حکومت مشکل کی اس گھڑی میں متاثرہ خاندانوں کے ساتھ کھڑی ہے۔ انہوں نے زخمیوں کو ہر ممکن علاج و معالجے کی فراہمی کی یقین دہانی کرائی اس موقع پر میڈیکل .... بقیہ 47 صفحہ نمبر 7 پر

ٹراما سینٹر ڈاکٹر ارباب کامران کاسی نے صوبائی مشیر کو تفصیلی بریفنگ دی اور زخمیوں کی موجودہ صورتحال اور علاج کے اقدامات سے آگاہ کیا ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے طبی عملے کی خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ ایمرجنسی کی صورت حال میں ڈاکٹروں اور پیرامیڈیکل اسٹاف نے جس پیشہ ورانہ ذمہ داری کا مظاہرہ کیا وہ قابل تحسین ہے۔ انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ زخمیوں کے علاج میں کسی قسم کی کوتاہی نہ برتی جائے اور ان کی بہترین دیکھ بھال کو یقینی بنایا جائے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 02 OCT 2025

Page No. 12

سرکاری اور نجی شعبے کے لین دین کو ڈیجیٹل سسٹمز پر منتقل کیا جائے، چیف سیکرٹری

کیش لیس اکانومی کی اہمیت معیشت میں شفافیت، آسانی، اور ترقی کے لیے بڑا قدم ہے، اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی زیر صدارت بدھ کے روز سیکرٹریز کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں فائل ٹریکنگ سسٹم، آئی پی ایم ایس، ترقیاتی منصوبوں میں تیزی، برتھ، ڈیتھ اور میرج رجسٹریشن، کیش لیس اکانومی، سوشل میڈیا اکاونٹس کی فعالی سمیت دیگر اہم امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں سینئر ممبر بورڈ آف ریونیو ممبر ڈی، ایڈیشنل، چیئرمین سی ایم آئی ٹی محمد علی کاکڑ، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ محمد حمزہ شفقات سمیت تمام انتظامی سیکرٹریز نے شرکت کی۔ چیف سیکرٹری نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ سرکاری آفیسران اپنی ڈیوٹی کے دوران عوام کے مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کریں اور ہر ممکن آسانی فراہم کریں یہ ذمہ داری نہ صرف اخلاقی حیثیت رکھتی ہے بلکہ قانون اور ضوابط کے تحت بھی آفیسران پر عائد ہوتی ہے کہ وہ عوامی خدمت میں شفافیت، جوابدہی اور نیک نیتی سے کام کریں۔ انہوں نے کہا کہ کیش لیس اکانومی کی اہمیت معیشت میں شفافیت، آسانی، اور ترقی کے لیے بہت بڑا قدم ہے۔ سرکاری اور نجی شعبے کے تمام مالی لین دین کو ڈیجیٹل سسٹمز کی طرف منتقل کیا جائے۔ اس نظام کے ذریعے لین دین زیادہ محفوظ، سستا، اور عوام کے لیے قابل رسائی بنتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ برتھ، ڈیتھ اور میرج کی رجسٹریشن کی اہمیت بہت زیادہ ہے کیونکہ یہ رجسٹریشنز شہریوں کے بنیادی حقوق کا تحفظ کرنے اور سرکاری ریکارڈ کو درست اور شفاف بنانے کے لیے ناگزیر ہیں۔ سرکاری اداروں کو آبادی کے درست اعداد و شمار فراہم کر کے بہتر حکومتی منصوبہ بندی اور خدمات کی فراہمی میں معاون ثابت ہوتی ہے، اسی لیے برتھ، ڈیتھ اور میرج کی رجسٹریشن کو لازمی سمجھتے ہوئے سرکاری دفاتر میں بروقت اندراج کرانا ہر شہری کی ذمہ داری ہے تاکہ قانونی تحفظ اور سہولتیں حاصل کی جا سکیں۔

MASHRIQ QUETTA

چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان سیکرٹریز کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

خلوص اور ایمانداری سے عوام کی فلاح و بہبود کیلئے کام کیا جائے، چیف سیکرٹری

قانون اور ضوابط کے تحت آفیسران پر ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ خدمت میں شفافیت، جوابدہی اور نیک نیتی سے کام کریں

سرکاری اداروں کو آبادی کے درست اعداد و شمار فراہم کر کے بہتر حکومتی منصوبہ بندی اور خدمات کی فراہمی میں معاون ثابت ہوتی ہے

کوئٹہ (خ ن) چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی زیر صدارت بدھ کے روز سیکرٹریز کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں فائل ٹریکنگ سسٹم، آئی پی ایم ایس، ترقیاتی منصوبوں میں تیزی، برتھ، ڈیتھ اور میرج رجسٹریشن، کیش لیس اکانومی، سوشل میڈیا اکاونٹس کی فعالی سمیت دیگر اہم امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں سینئر ممبر بورڈ آف ریونیو کمبر دشتی، ایڈیشنل، چیئرمین سی ایم آئی ٹی محمد علی کاکڑ، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ محمد حمزہ شفقات سمیت تمام انتظامی سیکرٹریز نے شرکت کی۔ چیف سیکرٹری نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ....

بقیہ 40 صفحہ نمبر 7 پر

کہا کہ سرکاری آفیسران کی بنیادی ذمہ داری ہے کہ وہ عوام کی خدمت کو اپنا فرض سمجھیں، خلوص اور ایمانداری سے عوام کی فلاح و بہبود کے لیے کام کریں۔ وہ اپنی ڈیوٹی کے دوران عوام کے مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کریں اور ہر ممکن آسانی فراہم کریں تاکہ عوام کا اعتماد حکومت پر مضبوط ہو۔ یہ ذمہ داری نہ صرف اخلاقی حیثیت رکھتی ہے بلکہ قانون اور ضوابط کے تحت بھی آفیسران پر عائد ہوتی ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 02 OCT 2025 Page No. 13

بلوچستان ہائیکورٹ کا گیس کی فراہمی میں امتیازی رویہ پر اظہار برہمی

وفاقی حکومت اور ایس ایس جی سی ایل نے آئین کے آرٹیکل 158 کی خلاف ورزی کی ہے، عدالت

صوبے کے عوام کے بنیادی حقوق متاثر ہوئے، کمپنی اور صوبائی حکومت سے تفصیلی رپورٹ طلب

کوئٹہ (خ ن) عدالت عالیہ بلوچستان نے صوبے کو گیس کی فراہمی میں امتیازی رویے پر سخت برہمی کا اظہار کرتے ہوئے سوئی سدرن گیس کمپنی (ایس ایس جی پی ایل) اور حکومت بلوچستان کو آئندہ سماعت پر تفصیلی رپورٹ پیش کرنے کا حکم دیا۔ چیف جسٹس عدالت عالیہ بلوچستان جسٹس روزی خان بڑیچ اور جسٹس سردار احمد حلیمی پر مشتمل دو رکنی بنچ نے ایڈووکیٹ سید نذیر احمد آغا کا دائر آئینی درخواست بنام وزارت پیٹرولیم حکومت پاکستان کیس کی سماعت کے دوران ایس ایس جی سی ایل کے جنرل منیجر محمد راحیل ملک کی جانب سے جمع کرائی گئی رپورٹ کا جائزہ لیا۔ رپورٹ کے مطابق بلوچستان کے گھریلو صارفین کو صرف 60 ملین کیوبک فٹ یومیہ (MMCFD) گیس فراہم کی جا رہی ہے، جب کہ پنجاب اور سندھ کو بالترتیب 407 اور 198 MMCFD فراہم کی جا رہی ہے۔ عدالت نے قرار دیا کہ یہ صورتحال 1973 کے آئین پاکستان کے آرٹیکل 25 اور اس میں درج مساوی سلوک کے اصولوں کی کھلی خلاف ورزی اور صوبہ بلوچستان کے ساتھ امتیازی سلوک ہے۔ بنچ نے ایس ایس جی سی ایل کی رپورٹ کو غیر اطمینان بخش قرار دیتے ہوئے مزید ہدایت دی کہ اگلی سماعت پر ایک جامع رپورٹ پیش کی جائے جس میں پنجاب، سندھ، خیبر پختونخوا اور بلوچستان کے تمام اضلاع و تحصیلوں کو فراہم کی جانے والی گیس کی تفصیل شامل ہو۔ عدالت نے یہ بھی استفسار کیا کہ بلوچستان کے ہر گاؤں اور تحصیل تک گیس کی فراہمی کے لیے ایس ایس جی پی ایل نے اب تک کیا اقدامات کیے ہیں۔ ایڈیشنل ایڈووکیٹ جنرل نے چیف سیکرٹری بلوچستان کی ایکس کمیٹی اجلاس میں حاضری سے استثنیٰ کی درخواست کی جسے عدالت نے منظور کر لیا۔ عدالت نے مزید حکم دیا کہ چیف سیکرٹری بلوچستان، جو ایس ایس جی سی ایل بورڈ آف ڈائریکٹرز کے نامزد رکن بھی ہیں، آئندہ سماعت پر عدالت کو آگاہ کریں کہ آئین کے آرٹیکل 158 کے تحت بلوچستان کو پہلی ترجیح دینے کے معاملے پر وفاقی حکومت کے ساتھ کیا پیش رفت کی گئی ہے۔ عدالت نے مشاہدہ کیا کہ جی ایم ایس ایس جی سی ایل کی پیش کردہ رپورٹ سے یہ بات واضح ہے کہ وفاقی حکومت اور ایس ایس جی سی ایل نے آئین کے آرٹیکل 158 کی خلاف ورزی کی ہے جو صوبے کے عوام کے بنیادی حقوق متاثر کرنے کے مترادف ہے۔ عدالت نے موسم سرما کی شدت کے پیش نظر جی ایم ایس ایس جی سی ایل کوئٹہ کو یہ بھی ہدایت کی کہ وہ اپنے ہیڈ آفس کراچی سے فوری رابطہ کر کے کوئٹہ شہر میں گیس پریشر بڑھانے کے اقدامات کریں تاکہ شہریوں کو مشکلات سے بچایا جا سکے۔ عدالت نے حکم نامے کی کاپی ایڈووکیٹ جنرل، ڈپٹی اٹارنی جنرل، چیف سیکرٹری بلوچستان، پی ایس چیف سیکرٹری اور سینئر منیجر ایس ایس جی سی ایل کو ارسال کرنے کی بھی ہدایت دی۔ کیس کی مزید سماعت 4 نومبر 2025 کو ہوگی۔

بلوچستان ہائیکورٹ: انتظامی افسران کو مجسٹریٹ کا اختیار دینے کے فیصلے پر عملدرآمد معطل

صوبائی حکومت اور دیگر جواب دہندگان کو نوٹس جاری، صوبائی کابینہ کا فیصلہ آئین اور قانون کی کھلی خلاف ورزی ہے، درخواست گزار

کوئٹہ (خ ن) عدالت عالیہ بلوچستان نے صوبائی کابینہ کے اس فیصلے پر عمل درآمد معطل کر دیا ہے جس کے تحت صوبے بھر کے تمام ڈپٹی کمشنرز، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنرز اور اسسٹنٹ کمشنرز کو مجسٹریٹ فرسٹ کلاس کے اختیارات تفویض کیے گئے تھے۔ چیف جسٹس عدالت عالیہ بلوچستان جسٹس روزی خان بڑیچ اور جسٹس سردار احمد حلیمی پر مشتمل دو رکنی بنچ نے افتخار احمد لانگو کا دائر آئینی درخواست بنام حکومت بلوچستان کی سماعت کے دوران یہ حکم جاری کیا۔ درخواست گزار نے موقف اختیار کیا کہ صوبائی کابینہ نے 24 ستمبر 2025 کو ایک فیصلہ منظور کیا تھا جس کے ذریعے ایگزیکٹو افسران کو عدالتی نوعیت کے اختیارات دے دیئے گئے ہیں جو آئین اور قانون کی کھلی خلاف ورزی ہے۔ درخواست گزار کے مطابق، عدالت عالیہ بلوچستان نے اپنے ایک سابقہ فیصلے (PLD 2012 بلوچستان 57: محمد کامران خان ملاخیل و دیگر بنام حکومت بلوچستان) میں یہ اصول طے کیا تھا کہ ایگزیکٹو کو عدالتی اختیارات دینے کا عمل ابتدا ہی سے غیر قانونی ہے۔ مزید کہا گیا کہ ضابطہ فوجداری 1898 کے سیکشن 14 کے تحت صوبائی کابینہ کے پاس مجسٹریٹ فرسٹ کلاس کے اختیارات تفویض کرنے کا کوئی اختیار نہیں ہے۔ عدالت نے اعتراضات کو قابل غور قرار دیتے ہوئے صوبائی حکومت اور دیگر جواب دہندگان کو نوٹس جاری کر دیا۔ ساتھ ہی ایڈووکیٹ جنرل بلوچستان کو بھی آرڈر XXVII-A سی پی سی کے تحت نوٹس جاری کرنے کی ہدایت کی گئی۔ مزید سماعت تک صوبائی کابینہ کے 24 ستمبر 2025 کے فیصلے پر عمل درآمد روک دیا گیا ہے۔

MASHRIQ QUETTA

شفاف مالی نظم و نسق اور وسائل کے موثر استعمال کے بغیر تعلیمی ترقی ممکن نہیں، ڈاکٹر ظہور احمد بازئی

جامعہ بلوچستان کے ساٹھویں فنانس اینڈ پلاننگ کمیٹی کے اجلاس میں جاری اخراجات پر مشتمل بجٹ تخمینہ پر غور کیا گیا

کوئٹہ (خ ن) جامعہ بلوچستان کے ساٹھویں فنانس اینڈ پلاننگ کمیٹی کا اجلاس زیر صدارت وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر ظہور احمد بازئی منعقد ہوا۔ اس موقع پر وائس چانسلر نے جامعہ کی مالی کارکردگی اور مستقبل کے مالیاتی منصوبوں پر تفصیلی پریزنٹیشن بھی پیش کی۔ اجلاس کے دوران مکمل ایجنڈا، ورکنگ پیپرز اور بجٹ تجاویز تمام اراکین کو پیشگی فراہم کی گئیں تاکہ جامعہ کی تعلیمی اور انتظامی ضروریات کے مطابق وسائل کی تقسیم اور مالی منصوبہ بندی پر مشاورت کی جا سکے۔ اجلاس میں پروفیسر ڈاکٹر ممتاز علی بلوچ، وائس چانسلر میر چاکر خان رند یونیورسٹی سبی بشیر احمد کاکڑ، ایڈیشنل سیکریٹری محکمہ خزانہ، حکومت بلوچستان نمائندہ سیکریٹری خزانہ حافظ محمد قاسم، ایڈیشنل سیکریٹری محکمہ خزانہ، حکومت بلوچستان، جہانزیب مندوخیل، ایڈیشنل سیکریٹری محکمہ ہائر اینڈ ٹیکنیکل ایجوکیشن، حکومت بلوچستان، محمد نور، نمائندہ گورنر بلوچستان محمد طارق جوگیزئی، رجسٹرار جامعہ بلوچستان، ناصر مری، ٹریژرار خوشحال خان کنسلٹنٹ ٹریژرار جامعہ بلوچستان، غلام فاروق بادینی، ڈائریکٹر جنرل انجینئرنگ اینڈ ورکس۔ ڈاکٹر عبدالناصر کیازئی، ڈائریکٹر جنرل اسٹوڈنٹس افیئرز محترمہ ثمینہ وزانی، ڈائریکٹر فنانس ہائیر ایجوکیشن کمیشن اسلام آباد بذریعہ آن لائن شرکت کی۔ پروفیسر ڈاکٹر زینب بی بی، ڈین فیکلٹی آف مینجمنٹ اینڈ انفارمیشن سائنس ڈاکٹر سید مزمل بخاری، ڈائریکٹر کیو اے ای ڈی شریک ہوئے۔ اجلاس میں جامعہ کی مالی کارکردگی، مجوزہ اخراجات اور ترجیحی ترقیاتی منصوبوں پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ان منصوبوں میں تعلیمی انفراسٹرکچر کی بہتری، فیکلٹی کی ترقی، طلبہ سہولیات کی فراہمی اور تحقیقی سرگرمیوں کے فروغ کو خصوصی طور پر شامل کیا گیا۔ وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر ظہور احمد بازئی نے کہا کہ شفاف مالی نظم و نسق اور وسائل کے موثر استعمال کے بغیر تعلیمی ترقی ممکن نہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ بجٹ سازی میں موجودہ اور مستقبل کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے منصوبہ بندی کی گئی ہے تاکہ جامعہ بلوچستان اعلیٰ تعلیم کے فروغ میں اپنا موثر کردار ادا کر سکے۔

محکمہ معدنیات کا تمام کوئلہ کانوں کے تفصیلی معائنے کا فیصلہ

سینئر آفیسران پر مشتمل ایک ٹیم تشکیل دی ہے جو کوئلہ کانوں کا دورہ کر کے رپورٹ دے گی

رواں سال کوئلہ کانوں میں ہونے والے حادثات میں 50 کانکن جاں بحق ہو چکے، حکام

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان کی کوئلہ کانوں میں بڑھتے ہوئے حادثات کے پیش نظر محکمہ معدنیات نے صوبے کی تمام کوئلہ کانوں کے تفصیلی معائنے کا فیصلہ کر لیا ضلع دکی میں حفاظتی قوانین پر عمل نہ کرنے والی 70 کوئلہ کانیں سیل کروا دی گئیں، چیف مائنز انسپکٹر بلوچستان

.... بقیہ 21 صفحہ نمبر 7 پر

عبدالغنی نے بتایا کہ محکمہ معدنیات نے صوبے کی تمام کوئلہ کانوں کے تفصیلی انسپکشن کا فیصلہ کیا ہے، سینئر افیسران پر مشتمل ایک ٹیم تشکیل دی ہے جو کوئلہ کانوں کا دورہ کر کے رپورٹ دے گی

بلوچستان میں بلدیاتی ضمنی انتخابات آج ہوں گے، تیاریاں مکمل

اے سی، اے ڈی سی اور ڈی ای اوز ریٹرننگ اور پریذائیڈنگ افسر مقرر

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان میں بلدیاتی اداروں کے چیئرمین اور وائس چیئرمین کی خالی نشستوں پر ضمنی انتخابات آج جمعرات کو منعقد ہوں گے۔

.... بقیہ 12 صفحہ نمبر 7 پر

صوبائی الیکشن کمشنر کے مطابق انتخابات کے لیے تمام تیاریاں مکمل کر لی گئی ہیں، خالی نشستوں میں سوراب یونین کونسل 22، انجیرا، مہر آباد اور سوراب کی میونسپل کمیٹی شامل ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 02 OCT 2025 Page No. 14

بلوچستان میں صنعتی ومعاشی ترقی کے مواقع پیدا ہو رہے ہیں، بلال کاکڑ

اربوں روپے کی سرمایہ کاری سے صوبے کی معیشت مستحکم، روزگار کے مواقع میسر آئیں گے

کوئٹہ (ع ن) بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ نے کہا ہے کہ صوبے میں ترقی وخوشحالی کے نئے دور کا آغاز ہو چکا ہے، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اپنی انتھک محنت اور وژن کے ساتھ صوبے کو پسماندگی اور تاریکیوں سے نکال کر ترقی وخوشحالی کی راہ پر گامزن کرنے کے لیے کوشاں ہیں۔ انہی کاوشوں کا نتیجہ ہے کہ

کرنے کیلئے نمائشوں کا انعقاد بہت ضروری ہے، پاکستان ایسوی ایشن آف ایگزیبیشن انڈسٹری کے بانی چیئرمین خورشید براس نے کہا ہم بنگلہ دیشی حکومت اور عوام کا شکریہ ادا کرتے ہیں جنہوں نے نمائش کو کامیاب بنانے میں اہم کردار ادا کیا، 14 سال بعد میڈ ان پاکستان نمائش سے دونوں ملکوں کے درمیان تجارتی تعلقات کو مزید مضبوط ہونگے۔ قبل ازیں خورشید براس نے پاکستان کے ہائی کمشنر عمران حیدر سے ڈھاکا میں ملاقات کی۔ ڈھاکا میں ہونے والی نمائش جو 23 سے 27 ستمبر کو انٹرنیشنل کنونشن سٹی بسوندھرا آئی سی سی بی میں منعقد ہوئی، کے بارے میں بتایا کہ نمائش میں ٹیکسٹائل انڈسٹری، گھریلو مصنوعات، جوتے، گھریلو سامان، ٹائلیں اور سیرامکس، جواہرات اور زیورات، کھیلوں کا سامان، خدمات فراہم کرنے والے، فیشن اور فیبرکس، سیاحت اور دستکاری کی مصنوعات اور دیگر شعبوں سے وابستہ نمائش میں حصہ لیا۔ ہائی کمشنر نے تیسری میڈ ان پاکستان ایگزیبیشن اینڈ بزنس انویسٹمنٹ کانفرنس کے شاندار انعقاد پر بانی چیئرمین خورشید براس کو شاندار نمائش کے انعقاد پر مبارکباد پیش کی، بانی چیئرمین خورشید براس نے انہیں بتایا ایونٹ کا مقصد پاکستانی مصنوعات کو اجاگر کرنا ہے۔ پاکستانی مصنوعات کو بنگلہ دیش میں متعارف کرانا تھا۔ اللہ کا شکر ہے کہ پاکستانی مصنوعات کی بنگلہ دیش میں بہت پسند کیا گیا۔ 14 سال بعد میڈ ان پاکستان نمائش سے دونوں ملکوں کے درمیان تجارتی تعلقات کو مزید مضبوط ہونگے۔ پاکستانی خواتین کاروباری شخصیات بنگلہ دیش کی ترقی پذیر ٹیکسٹائل انڈسٹری سے فائدہ اٹھا سکتی ہیں جبکہ بنگلہ دیشی کاروباری خواتین پاکستان کی بڑھتی ہوئی ریٹیل مارکیٹ میں نئے سپلائرز تلاش کر سکتی ہیں۔ نمائش سے دونوں ملکوں کے کو جوڑنے کیلئے اقدام خوش آئند ہیں۔ بنگلہ دیش حکومت کی جانب سے بہت سپورٹ کیا گیا۔ پاکستانی سفارت خانے نے نمائش کو کامیاب اور ہر طرح کا تعاون فراہم کیا جس کے لئے ہم انکے شکر گزار ہیں۔ خورشید براس نے کہا کہ میڈ ان بنگلہ دیش نمائش کیلئے دعوت دی ہے کہ نمائش کے انعقاد میں ہماری ایسوی ایشن بھرپور تعاون کرے گی بنگلہ دیش کی مصنوعات کو بھی پاکستان میں متعارف کروانے کیلئے ہم بھرپور کردار ادا کریں گے۔

اسپیکر چیمبر میں عوامی مسائل پر اجلاس، ایس پی سریاب طلب

عبدالخالق اچکزئی کی ہاکڑی قبیلے کے ضبط شدہ بیج فوری طور پر واپس کرنے اور تحفظ دینے کی ہدایت

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) اسپیکر بلوچستان اسمبلی کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی نے عوامی مسئلے پر ایوان میں دی گئی اپنی رولنگ کے حوالے سے بدھ کو سپرنٹنڈنٹ پولیس سریاب کو اپنے چیمبر میں طلب کیا، اس موقع پر اجلاس ہوا جس میں رکن صوبائی اسمبلی و پارلیمانی سیکرٹری عبدالمجید بادینی نے عوامی اہمیت کے نکتے کی جانب مبذول کرائی کہ ان کے حلقے سے تعلق رکھنے والے ہاکڑی قبیلے کے افراد موسم گرما میں کوئٹہ آکر محنت مزدوری کرتے اور موسم سرما میں سریاب کے علاقے میں مقیم رہتے ہیں۔ ان کے روزگار کا بڑا ذریعہ استا محمد، جعفر آباد اور جیکب آباد میں خربوزے اور تربوز کی کاشت وفروخت ہے۔ رکن صوبائی اسمبلی نے کمیٹی کو بتایا کہ حال ہی میں ہاکڑی قبیلے نے تقریباً 19 لاکھ روپے کے بیج خریدے تھے تاکہ اپنی فصل اگا سکیں مگر بدقسمتی سے سریاب پولیس نے اچانک چھاپہ مار کارروائی کے دوران یہ بیج ضبط کر لیے اور الزام لگایا کہ یہ بیج دھماکہ خیز مواد تیار کرنے میں استعمال ہو سکتے ہیں۔ اجلاس میں اس معاملے پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے اراکین نے مطالبہ کیا کہ ضبط شدہ بیج فوری طور پر واپس کیے جائیں۔ اسپیکر نے واضح طور پر ہدایت دی کہ متاثرہ قبیلے کو ممکنہ تحفظ فراہم کیا جائے اور جو رقم ان سے ضبط کی گئی ہے وہ فوری طور پر واپس کی جائے۔ اجلاس میں اسپیکر عبدالخالق خان اچکزئی، عبدالمجید بادینی، حاجی علی مدد جتک، خیر جان بلوچ اور میر زابد علی ریکی نے شرکت کی۔

بلوچستان اسمبلی کا اجلاس آج ہوگا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی کا اجلاس دو دن کے وقفے کے بعد آج سہ پہر تین بجے ہوگا، جس میں جماعت اسلامی کے رکن مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ گوادر کو میونسپل کارپوریشن کا درجہ دینے اور جمعیت علما اسلام کے سید ظفر علی آغا میٹرک تک مفت تعلیم، امتحانات مقررہ وقت پر سخت نگرانی میں کرانے، نقل و سفارش کے خاتمے، اساتذہ کی تربیت کیلئے جامع پروگرام مرتب کرنے، اساتذہ کی کمی دور کرنے، تعلیمی معیار کا جائزہ لینے کیلئے اسکول کی سطح پر کمیٹیاں قائم کرنے اور اضلاع میں تعلیم کی شکایت ونگ قائم کرنے کے حوالے سے قراردادیں پیش کریں گے۔ اجلاس میں جمعیت علماء اسلام کے رکن میر زابد علی ریکی تاگ تا واشک روڈ پر تعمیراتی کام سست روی کا شکار ہونے سے متعلق توجہ دلاؤ نوٹس پیش کریں گے جبکہ وقفہ سوالات میں محکمہ کھیل اور محکمہ صنعت وحرفت سے متعلق سوالات کے جوابات دیئے جائیں گے۔

پٹ فیڈر، ٹھیکیداروں سے ایڈوانس کا پچاس فیصد واپس لیا جائے، اسپیکر

عوامی مفاد کے منصوبے پر تاخیر برداشت نہیں کی جائے گی، عبدالخالق اچکزئی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) اسپیکر بلوچستان اسمبلی کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی نے پٹ فیڈر کینال منصوبے کی موبلائزیشن کے لئے ٹھیکیداروں کو جاری ایڈوانس کا پچاس فیصد واپس لینے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا ہے کہ عوامی مفاد کے اس اہم منصوبے پر کسی قسم کی تاخیر برداشت نہیں کی جائے گی اور کسانوں کے حقوق ہر صورت میں محفوظ بنائے جائیں گے۔ بدھ کو اسپیکر بلوچستان اسمبلی کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی کی صدارت میں پٹ فیڈر کینال بحالی منصوبے سے متعلق اہم اجلاس ہوا۔ جس میں صوبائی وزیر نوابزادہ طارق خان مگسی، پارلیمانی سیکرٹری عبدالمجید بادینی، سیکرٹری اسمبلی طاہر شاہ کاکڑ، سیکرٹری آبپاشی، پراجیکٹ ڈائریکٹر، سیکرٹری ٹو اسپیکر حیات بزنجو سمیت متعلقہ افسران شریک ہوئے۔ اجلاس میں پارلیمانی سیکرٹری عبدالمجید بادینی نے بتایا کہ 65 ارب روپے کی خطیر رقم مختص اور 11 ارب روپے موبلائزیشن کے لئے جاری ہونے کے باوجود کام کا آغاز نہ ہونا عوام میں شدید تشویش پیدا کر رہا ہے۔ نوابزدہ طارق خان مگسی نے کہا کہ منصوبے کا ٹینڈر ہو چکا ہے اور رقم بھی جاری ہو چکی ہے لیکن ٹھیکیداروں نے کام شروع نہیں کیا، ایسے ٹھیکیداروں کو جواب دہ بنایا جانا ضروری ہے۔ سیکرٹری آبپاشی نے بتایا کہ پٹ فیڈر سے تمام غیر قانونی کنکشن ختم کیے جائیں گے، منصوبے پر عملدرآمد کے لیے کمیٹی بنائی جا سکتی ہے۔ اسپیکر بلوچستان اسمبلی نے کہا کہ یہ عوام کا پیسہ ہے اور اس کے تحفظ کی ذمہ داری ہم سب پر عائد ہوتی ہے۔ انہوں نے حکم دیا کہ ٹھیکیداروں کو موبلائزیشن کے لئے جاری ایڈوانس کا پچاس فیصد واپس لیا جائے، انہوں نے کہا کہ ٹھیکیداروں کو کسی بھی وقت اسمبلی میں طلب کیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے ہدایت کی کہ 20 اکتوبر 2025 تک منصوبے کی مکمل مالی اور تکنیکی تفصیلات بشمول موبلائزیشن رقوم کے استعمال کی وضاحت پیش کی جائے۔

بلوچستان بھر میں پوست کے بیج کی نقل وحمل، خرید وفروخت پر پابندی

خشخاش سے منشیات کی غیر قانونی کاشت کو فروغ ملنے کا خدشہ ہے، محکمہ داخلہ کا اعلامیہ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) حکومت بلوچستان نے صوبے بھر میں پوست کے بیج (خشخاش) کی نقل وحمل، خرید وفروخت اور خریداری پر پابندی عائد کر دی ہے۔ محکمہ داخلہ بلوچستان کی جانب سے جاری اعلامیے کے مطابق یہ فیصلہ پوست (خشخاش) کی نقل وحمل اور خرید وفروخت نے خدشے کے پیش نظر کیا گیا جس کے نتیجے میں ممنوعہ منشیات کی غیر قانونی کاشت کو فروغ ملنے کا خدشہ ہے۔ اعلامیے میں واضح کیا گیا ہے کہ اس قسم کی سرگرمیاں نہ صرف عوامی امن وامان کے لیے سنگین خطرہ ہیں بلکہ معاشرے میں منشیات کی لعنت کو مزید پھیلانے کا سبب بھی بن سکتی ہیں۔ اسی تناظر میں ضابطہ فوجداری کی دفعہ 144 کے تحت صوبے بھر میں فوری طور پر پابندی نافذ کر دی گئی ہے، جو اگلے احکامات تک برقرار رہے گی۔

MASHRIQ QUETTA

نصیر آباد میں تخریب کاری کی بڑی کوشش ناکام بنا دی گئی

اداروں نے ہائی ٹرانسمیشن لائن کے کھمبوں پر نصب دو بم ناکارہ بنا دیئے

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) نصیر آباد میں تخریب کاری کی بڑی کوشش پولیس اور قانون نافذ کرنے والے اداروں نے ہائی ٹرانسمیشن لائن کے کھمبوں پر نصب دو بم........ بقیہ 24 صفحہ نمبر 7 پر

ناکارہ بنا دیئے جبکہ دو بم پھٹنے سے کھمبوں کو جزوی نقصان پہنچا۔ پولیس کے مطابق چھتر روڈ کے قریب اوچ پاور پلانٹ سے گڈو گرڈ اسٹیشن جانے والی 220 کے وی ہائی ٹرانسمیشن لائن کے کھمبوں کے ساتھ نامعلوم دہشتگردوں نے دھماکہ خیز مواد نصب کر رکھا تھا جس میں 2 بم پھٹ گئے جس سے کھمبوں کو جزوی نقصان پہنچا جبکہ بم ڈسپوزل کے عملے نے 2 کھمبوں کے ساتھ نصب 6 کلوگرام وزنی دھماکہ خیز مواد ناکارہ بنا کر قبضے میں لے لیا۔ پولیس نے نامعلوم افراد کے خلاف مقدمہ درج کر کے مزید کارروائی شروع کر دی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: ...TEKHAB QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 02 OCT 2025

Page No. 15

کوئٹہ شہر کے ٹریفک مسائل کے حل کو ترجیح دی جائے، ڈپٹی کمشنر کی ہدایت

مہراللہ بادینی کی زیر صدارت ترقیاتی منصوبوں پر اجلاس، سائنس کالج چوک کا ہنگامی دورہ کام جلد مکمل کرنے کی ہدایات

پراجیکٹ ڈائریکٹر کی بریفنگ، جاری منصوبوں میں حائل رکاوٹوں پر تبادلہ خیال، منصوبے بروقت مکمل کیے جائیں

کوئٹہ (خ ن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی نے پراجیکٹ ڈائریکٹر کوئٹہ ڈویلپمنٹ پروجیکٹ رفیق بلوچ کے ہمراہ کوئٹہ شہر میں جاری ترقیاتی اسکیمات کے حوالے سے اجلاس کی صدارت کی۔ اجلاس میں پی ڈی نے سریاب روڈ، سرکی روڈ، کسٹم، پرنس روڈ اور سائنس کالج چوک سمیت دیگر جاری منصوبوں کی صورتحال، درپیش رکاوٹوں اور اب تک کی کامیابیوں پر بریفنگ دی۔ بعدازاں اجلاس ڈپٹی کمشنر مہراللہ بادینی نے سائنس کالج چوک پر جاری ترقیاتی کاموں کا خصوصی دورہ کیا اور ٹھیکیدار کو ہدایت کی کہ منصوبے کو ہنگامی بنیادوں پر مکمل کیا جائے تاکہ عوام کو درپیش مشکلات میں کمی لائی جاسکے

بقیہ نمبر 12 صفحہ 5 پر

۔ڈپٹی کمشنر نے اس موقع پر واضح کیا کہ شہری سہولیات کی فراہمی اور ٹریفک کے دباؤ میں کمی کے لیے سائنس کالج چوک کا منصوبہ کلیدی حیثیت رکھتا ہے۔ انہوں نے متعلقہ اداروں کو ہدایت کی کہ تمام رکاوٹوں کو فوری طور پر دور کیا جائے تاکہ منصوبہ بروقت مکمل ہو۔ اس موقع پر پراجیکٹ ڈائریکٹر کیو ڈی پی رفیق بلوچ ڈپٹی کمشنر کو منصوبے پر کام کی پیشرفت کے حوالے سے بریفنگ دی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 02 OCT 2025 Page No. 16

خودکش حملے میں شہید ہونے والے دو افراد کی شناخت نہ ہوسکی

کوئٹہ (سٹاف رپورٹر) ایف سی ہیڈکوارٹر کے سامنے ہونے والے خودکش حملے کی زد میں آکر شہید ہونے والے دو افراد کی شناخت تاحال نہ ہوسکی ہسپتال ذرائع کے مطابق ایف سی ہیڈکوارٹر کے سامنے منگل کو ہونے والے خودکش حملے میں شہید ہونے والے 12 افراد کی لاشیں ہسپتال لائی گئی تھیں۔

کوئٹہ دھماکہ، دو خاندان اجڑ گئے باپ بیٹے جاں بحق

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ایف سی ہیڈکوارٹر کے سامنے ہونے والے خودکش حملے نے دو خاندان کے دو سربراہوں اور دو جوانوں کی بھی جان لے لی گھروں میں میتیں پہنچنے پر کہرام مچ گیا تفصیلات کے مطابق ایف سی ہیڈکوارٹر کے سامنے گزشتہ روز ہونے والے خودکش حملے میں 12 افراد شہید ہوئے وہی اس دھماکے نے دو خاندان کے سربراہوں اور دو جوانوں کی بھی جان لے لی مسلم اتحاد کالونی کے رہائشی حاجی نور محمد بڑیچ اپنے جوان سال بیٹے صاحبزادے صابر خان بڑیچ اور منگلی روڈ کے رہائشی اسد اللہ اپنے بیٹے جواد خان کے ہمراہ گاڑی اور موٹر سائیکل پر جنگ روڈ ماڈل ٹاؤن سے گزر رہے تھے خودکش حملے کی زد میں آکر موقع پر ہی شہید ہو گئے میتیں گھروں پر پہنچنے پر کہرام مچ گیا شہدا کو آبائی قبرستانوں میں سپرد خاک کر دیا گیا۔

خودکش حملے میں زخمی ہونے والے 24 افراد ٹراما سینٹر سے ڈسچارج

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) خودکش حملے میں زخمی ہونے والے 24 افراد کو ٹراما سینٹر سے علاج معالجے کے بعد ڈسچارج کر دیا گیا ہسپتال ذرائع کے مطابق خودکش حملے میں زخمی ہونے والے 28 افراد کو گزشتہ روز ٹراما سینٹر لایا گیا تھا دو معمولی زخمیوں کو فوری طور پر طبی امداد کے بعد فارغ کر دیا تھا جبکہ 24 زخمیوں کو بدھ کی صبح ٹراما سینٹر سے علاج معالجے کے بعد ڈسچارج کر دیا ٹراما سنٹر میں ایک خاتون سمیت 2 افراد زیر علاج ہیں۔

ایف سی ہیڈکوارٹرز حملے کا مقدمہ درج

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سی ٹی ڈی نے ایف سی ہیڈکوارٹر کے سامنے ہونے والے خودکش حملے کا مقدمہ درج کر لیا سی ٹی ڈی ذرائع کے مطابق سی ٹی ڈی تھانے میں منگل کو سی ٹی ڈی نے ایف سی ہیڈکوارٹر کے سامنے ہونے والے خودکش حملے کا مقدمہ ایس ایچ او کی مدعیت میں قتل، اقدام قتل، انسداد دہشت گردی ایکٹ سمیت دیگر دفعات کے تحت درج کر لیا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 02 OCT 2025

Page No. 17

تربت: کیچ کلچرل فیسٹیول کا رنگا رنگ اور شاندار افتتاح

کیچ صدیوں سے علم وفن اور تہذیب کا مرکز، نوجوانوں کو علم وادب کی طرف راغب کرنا ضروری ہے

تقریب سے بشیر بڑیچ، ڈاکٹر عبدالمالک، ظہور بلیدی، اصغر رند، برکت رند، مینا مجید اور دیگر کا خطاب

تربت (نامہ نگار) ضلع کیچ میں رنگوں، نغموں اور علم وفن کی خوشبو سے مہکتا کیچ کلچرل فیسٹیول شاندار اور تاریخی انداز میں شروع ہوگیا۔ افتتاحی تقریب میں نامور ادیب و دانشور، سیاسی و سماجی رہنما، اساتذہ، طلبہ، خواتین، سول سوسائٹی، میڈیا نمائندگان اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد نے بڑی تعداد میں شرکت کی جس نے تقریب کو یادگار بنا دیا۔ فیسٹیول کا افتتاح ڈپٹی کمشنر کیچ بشیر احمد بڑیچ، ڈاکٹر پرویز ہود بھائی، معروف صحافی سبوخ سید اور سابق وزیراعلیٰ بلوچستان ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے ربن کاٹ کر کیا۔ اپنے خطاب میں ڈپٹی کمشنر بشیر احمد بڑیچ نے کہا کہ کیچ صدیوں سے علم وفن اور تہذیب کا مرکز رہا ہے۔ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا کہ یہ تہوار ہماری صدیوں پرانی تہذیب، موسیقی اور روایات کو زندہ رکھنے کی کوشش ہے۔ انہوں نے کہا کہ اصل دانش کتاب سے ملتی ہے سوشل میڈیا سے نہیں لہٰذا نوجوانوں کو علم وادب کی طرف راغب کرنا وقت کی ضرورت ہے۔ تقریب سے صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات میر ظہور احمد بلیدی، صوبائی پارلیمانی سیکرٹری میر اصغر رند، پارلیمانی سیکرٹری برائے نشریات حاجی برکت رند، صوبائی مشیر برائے کھیل مینا مجید اور فیسٹیول سیکرٹری اے الناز کے بھی خطاب کیا۔ اس موقع پر مختلف وزراء اور سیکرٹریز نے بک اسٹالز کا معائنہ کیا اور لائبریریوں کے لیے پانچ ہزار سے زائد کتابیں خریدنے کا اعلان کیا۔

حکمرانوں کو بلوچستان کا روشن چہرہ دکھانا چاہتے ہیں، مولانا ہدایت

باصلاحیت نوجوانوں کو رہنمائی، روزگار و تعلیمی معاونت کی ضرورت ہے، گفتگو

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے کہا ہے کہ ہم بلوچستان میں نوجوانوں کو ہنرمند بنا کر باعزت روزگار و بہترین مستقبل دینا چاہتے اور نوکر کے بجائے مالک تیار کریں گے۔ حکمرانوں کو بلوچستان کا روشن چہرہ دکھانا چاہتے ہیں، طلباء و طالبات کا بنو قابل پروگرام میں دلچسپی خوش آئند ہے۔ یہ بات انہوں نے جماعت اسلامی کے صوبائی سیکرٹریٹ میں الخدمت بنو قابل انٹرویوز کا معائنہ، طلباء، نوجوانوں اور صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہی۔ اس موقع پر جماعت اسلامی و الخدمت فاؤنڈیشن کے ذمہ داران بھی موجود تھے۔ مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے کہا کہ دس ہزار سے زیادہ نوجوانوں نے بنو قابل انٹری ٹیسٹ میں حصہ لیا، آج دوسرا مرحلہ ہے جس میں 6 ہزار تک لڑکے و لڑکیاں انٹرویوز دیں گے 15 اکتوبر سے طلباء و طالبات کے گھروں کے قریب شہر کے 5 مقامات پر کمپیوٹر لیبارٹریز بنائیں گے۔ 31 اکتوبر کو جعفرآباد 21 دسمبر گوادر میں الخدمت بنو قابل انٹری ٹیسٹ ہوگا اس کے بعد لورالائی، ژوب میں انٹری ٹیسٹ شروع کریں گے۔ خود کفالت کی طرف سفر کرکے نوجوان نوکر کے بجائے مالک بنیں گے۔ باصلاحیت نوجوانوں کی رہنمائی، روزگار و تعلیمی معاونت کی ضرورت ہے۔

مہنگائی، بیروزگاری بڑھ گئی، معیشت تباہی کے دہانے پر ہے، جمعیت ن

حکمرانوں کے پرتعیش طرز زندگی کا خمیازہ عوام بھگت رہے ہیں، قاری مہراللہ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) جمعیت علماء اسلام (نظریاتی) بلوچستان کے کنوینر مولانا قاری مہراللہ نے کہا ہے کہ حکومت پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافے سے اپنی پرتعیش زندگی کے لیے عوام پر بوجھ ڈال رہی ہے، سلیکٹڈ حکومت ملک و قوم کی تباہی کی علامت بن چکی ہے، مہنگائی، بیروزگاری حد سے بڑھ گئی ہے اور ملک کی معیشت تباہی کے دہانے پر ہے۔ ایک بیان میں انہوں نے کہا ہے کہ استحصالی پالیسیوں کے تسلسل سے قوم کا خون نچوڑا اور قوم پر مسلسل مہنگائی کا بوجھ لادا جا رہا ہے جس سے غربت کی شرح میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے، ملک میں معاشی استحکام کے دعوے جھوٹ ثابت ہو رہے ہیں۔ حکمرانوں کے پرتعیش طرز زندگی کا خمیازہ محنت کش، مزدور اور غریب عوام مہنگائی کی صورت میں بھگت رہے ہیں۔

دہشت گردی کی آڑ میں معدنی خزانوں پر قبضہ کیا جارہا ہے، پشتونخوامیپ

مختلف اضلاع میں 30 لاکھ ایکڑ زمینوں کے غیر قانونی انتقالات ہو چکے، رحیم زیارتوال و دیگر

شہدائے وطن کی برسی منانے کا مقصد ان کے قومی ارمانوں کی تکمیل ہے، اجلاس، اہم فیصلے کیے گئے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے زیر اہتمام شہدا 7 اکتوبر 1983ء اور شہدا 11 اکتوبر 1991ء کی برسی کے موقع پر جلسہ کی تیاری کے سلسلے میں دکی، لورالائی اور مکتر میں پارٹی کے علاقائی یونٹس کے اجلاس ہوئے۔ جن میں 7 اکتوبر کے جلسہ عام کی تیاری کا جائزہ لیا اور یونٹوں کو تیاری تیز کرنے کی ہدایت کی گئی۔ پارٹی کے ایک پریس ریلیز کے مطابق اجلاسوں سے مرکزی سیکرٹری جنرل عبدالرحیم زیارتوال، مرکزی سیکرٹری جبار خان اتمانخیل، صوبائی جنرل سیکرٹری کبیر افغان، صوبائی ڈپٹی سیکرٹریز عبدالرزاق ترین، حبیب الرحمٰن بازئی، صورت خان کاکڑ، ضلع سیکرٹری صندر خان مکتر وال و دیگر مقررین نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پارٹی ایسی صورتحال میں شہدا کی یاد منا رہی ہے کہ ایک جانب دہشت گردی کی آڑ میں پشتونوں کے معدنی خزانوں پر قبضہ کیا جارہا ہے اور صرف یہی نہیں بلکہ غیر آئینی اور غیر قانونی انداز میں مختلف اضلاع میں 30 لاکھ ایکڑ زمینوں کے انتقالات ہو چکے ہیں۔ برنائی و دکی کول مائنز بند ہونے کے قریب ہیں۔ برنائی، سنجاوی پنجاب روڈ گزشتہ دو سال سے بند ہے۔ برنائی کوئٹہ روڈ دن تین بجے سے دوسرے دن 6 بجے تک ٹریفک کے لیے بند کیا جاتا ہے اسی طرح لورالائی پنجاب روڈ شام 5 سے اگلی صبح 6 تک مکتر کے مقام پر بند کیا جاتا ہے۔ پنجاب اور سندھ میں پشتونوں کی کاروبار اور زندگی اجیرن بنا دی گئی ہے۔

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی ضلع لورالائی کا اجلاس مرکزی ایڈیشنل مالیات سیکرٹری آغا سید لیاقت علی کی صدارت میں ہوا، جس میں سنٹرل ایگزیکٹوز، سی سی، سینیئر بوری سی سی کے اراکین سمیت مرکزی سیکرٹری جبار خان اتمانخیل، مرکزی سیکرٹری عبدالحق ابدال، صوبائی جنرل سیکرٹری کبیر افغان، صوبائی ڈپٹی سیکرٹریز حاجی دارا خان جوگیزئی، حبیب الرحمٰن کاکڑ، دوست محمد لونی اور ضلع سیکرٹری صندر خان مکتر وال نے شرکت کی۔ اجلاس میں شہدا جمہوریت اور شہداء وطن کی برسیوں کے موقع پر 7 اکتوبر کو جلسہ عام کے انعقاد کی تیاریوں کا جائزہ لیا، جلسہ عام کی کامیابی کے لیے مختلف کمیٹیاں تشکیل دی اور پارٹی عہدیداروں و کارکنوں کو ذمہ داریاں سونپی گئیں۔ رہنماؤں نے کہا کہ شہدا کے سرخیل خان شہید عبدالصمد خان اچکزئی اور قومی تحریک کے تمام شہدا بالخصوص 7 اکتوبر 1983 اور 11 اکتوبر 1991 کے شہداء وطن کی برسیاں منانے کا مقصد ان کے قومی ارمانوں کی تکمیل کے لیے ایک نئے ولولے کیساتھ پارٹی چیئرمین ملی مشر محمود خان اچکزئی کی قیادت میں جاری جدوجہد کو آگے بڑھانے اور اپنے عزم کا اعادہ کرنا ہے۔

کھربوں روپے خرچ ہونے کے باوجود امن کا نام ونشان نہیں، مولانا لونی

دہشت گردی کے واقعات نے صوبے کے عوام کو بے چینی کا شکار کر دیا، دھماکے کی مذمت

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) جمعیت علماء اسلام نظریاتی پاکستان کے امیر مولانا عبدالقادر لونی، مرکزی جنرل سیکرٹری مفتی شفیع الدین، صوبائی امیر خیبر پختونخوا قاضی گل الرحمٰن نکیال، صوبائی امیر پنجاب مولانا ثناءاللہ، صوبائی امیر سندھ مولانا عزیز احمد شاہ امروٹی، مرکزی سرپرست اعلیٰ مولانا ڈاکٹر شمس الہدیٰ، ڈپٹی جنرل سیکرٹری مولانا محمود الحسن قاسمی، مرکزی سیکرٹری مولانا قاری مہراللہ، سیکرٹری اطلاعات سید حاجی عبدالستار شاہ چشتی، مرکزی سیکرٹری مالیات حاجی حیات اللہ کاکڑ، مفتی فدا الرحمٰن و دیگر نے کوئٹہ میں ایف سی ہیڈکوارٹرز پر دھماکے کی شدید مذمت اور سیکورٹی فورسز کے جوانوں اور شہریوں کی شہادت پر گہرے دکھ کا اظہار اور زخمیوں کی جلد صحت یابی کی دعا کی ہے۔ ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ صوبے میں دہشت گردی کے واقعات سے عوام بے چینی کی کیفیت سے دوچار ہیں، ایسے واقعات کے بعد حکمرانوں کی کارکردگی مذمتی بیان یا اسے محض کسی تنظیم کی کارستانی قرار دینے تک محدود رہ گئی ہے۔ امن وامان پر کھربوں روپے خرچ ہونے کے باوجود امن کا نام ونشان تک نہیں۔

INTEKHAB QUETTA

سابق پارلیمانی سیکرٹری بشریٰ رند نے بی اے پی سے استعفیٰ دیدیا

موجودہ قیادت کے رویئے نے پارٹی کو شدید نقصان پہنچایا، پارٹی کے بانیوں میں سے ہونا اعزاز کی بات ہے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان عوامی پارٹی (بی اے پی) کی سینئر خاتون رہنما اور سابق پارلیمانی سیکرٹری ایس اینڈ جی اے ڈی بشریٰ رند نے پارٹی رکنیت سے استعفیٰ دے دیا ہے۔ انتخاب سے گفتگو کرتے ہوئے بشریٰ رند نے کہا کہ پارٹی نے اپنے بنیادی وژن اور منشور سے انحراف

بقیہ نمبر 62 صفحہ 5 پر

کیا ہے، جس کی وجہ سے انہوں نے پارٹی چھوڑنے کا فیصلہ کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ بلوچستان عوامی پارٹی کے بانیوں میں سے ہونا ان کے لیے اعزاز کی بات تھی، تاہم موجودہ قیادت کے رویئے نے پارٹی کی ساکھ کو شدید نقصان پہنچایا ہے۔ بشریٰ رند نے کہا کہ وہ بلوچستان کی خدمت اب انفرادی حیثیت میں جاری رکھیں گی اور عوامی فلاح کے لیے آزادانہ طور پر مؤثر کردار ادا کریں گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 02 OCT 2025 Page No. 10

کوئٹہ، شیرانی اور تربت میں سیکورٹی فورسز کا ٹارگٹڈ آپریشن، 21 دہشتگرد ہلاک

بھاری اسلحہ، گولہ بارود اور دستاویزات برآمد

المبرگ میں 10، شیرانی میں 8 اور تربت میں 3 دہشتگرد مارے گئے، خضدار میں خواتین کا لبادہ اوڑھ کر فرار ہونیوالے 4 دہشتگرد گرفتار، آئی ایس پی آر، کامیاب کارروائیوں پر وزیراعظم کا خراج تحسین

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سی ٹی ڈی اور سیکورٹی فورسز کا کوئٹہ کلی المبرگ، شیرانی اور تربت دشت میں ٹارگٹڈ آپریشنز فائرنگ کے تبادلے میں فتنہ الخوارج وفتنہ الہندوستان کے 21 دہشت گرد ہلاک ہوگئے، بھاری مقدار میں اسلحہ، گولہ بارود انڈر بیرل گرنیڈ لانچر، راکٹ، موٹر سائیکلیں اور دیگر دستاویزات قبضے میں لے لیں، کلی المبرگ میں مارے جانے والے 10 دہشت گرد کارروائی کیلئے موٹر سائیکلوں پر کمپاؤنڈ سے نکل رہے تھے ہلاک دہشت گرد سیکورٹی فورسز، پولیس اور اہم شخصیات پر حملوں میں ملوث تھے۔ وزیراعظم شہباز شریف نے کامیاب کارروائیوں پر سیکورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کیا ہے، سیکورٹی ذرائع کے مطابق سی ٹی ڈی کے حکام کو خفیہ اطلاع ملی تھی کہ فتنہ الخوارج کے دہشت گردوں نے کوئٹہ میں ایک اور دہشت گردی کا منصوبہ بنایا ہے اور اس مقصد کیلئے دہشت گرد کوئٹہ کے علاقے کلی المبرگ میں موجود ہیں اور کسی بھی وقت دہشت گردی کر سکتے ہیں جس پر سی ٹی ڈی کی بھاری نفری نے گزشتہ شب کلی المبرگ میں قائم ایک کمپاؤنڈ کو گھیرے میں لے لیا اسی دوران دہشت گرد موٹر سائیکلوں پر کارروائی کیلئے نکل رہے تھے کہ سی ٹی ڈی ٹیم کو دیکھتے ہی شدید فائرنگ شروع کردی ٹیم نے بھی جوابی کارروائی کی فائرنگ کا تبادلہ ڈیڑھ گھنٹے تک جاری رہا فائرنگ کے نتیجے میں بھارتی فتنہ الخوارج کے 10 دہشت گرد ڈھیر ہوگئے سی ٹی ڈی ٹیم نے کمپاؤنڈ سے بھاری تعداد میں اسلحہ، گولہ بارود انڈر بیرل گرنیڈ لانچر، راکٹ، موٹر سائیکلیں اور دیگر دستاویزات قبضے میں لے لی، مارے جانے والے دہشت گرد سیکورٹی فورسز، پولیس اور اہم شخصیات پر حملوں میں ملوث تھے جبکہ قانون نافذ کرنے والے اداروں نے خفیہ اطلاع پر سیکورٹی فورسز کے ہمراہ ژوب کے علاقے شیرانی میں ٹارگٹڈ آپریشن کیا اس دوران بھارتی فتنہ الخوارج کے دہشت گردوں نے سیکورٹی فورسز پر فائرنگ شروع کردی سیکورٹی فورسز نے بھی جوابی کارروائی کی فائرنگ کا تبادلہ کئی گھنٹے تک جاری رہا فائرنگ کے تبادلے میں بھارتی فتنہ الخوارج کے 8 دہشت گرد مارے گئے ٹھکانوں سے فورسز نے بھاری تعداد میں اسلحہ، گولہ بارود، دستی بم سمیت دیگر دستاویزات قبضے میں لے لی سیکورٹی ذرائع نے بتایا کہ مارے جانے والے دہشت گرد ژوب اور ملحقہ علاقوں میں سیکورٹی فورسز، لیویز پر حملوں میں ملوث تھے۔ جبکہ سیکورٹی فورسز نے تربت کے علاقے دشت میں سیکورٹی فورسز نے دہشت گردوں کی موجودگی اطلاع پر ٹارگٹڈ آپریشن کرتے ہوئے فائرنگ کے تبادلے میں بھارتی پراکسی فتنہ الہندوستان تین دہشت گردوں کو ہلاک کر کے بھاری تعداد میں اسلحہ گولہ بارود قبضے میں لے لیا۔

کوئٹہ (این این آئی) سیکیورٹی فورسز نے خفیہ اطلاع پر خضدار میں کارروائی کرتے ہوئے خواتین کا لبادہ اوڑھ کر فرار کی کوشش کرنے والے فتنہ الہندوستان کے 4 دہشت گردوں کو گرفتار کرلیا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق چاروں دہشت گرد آپریشن کے دوران بزدلانہ طور پر خواتین کا لباس پہن کر فرار ہونے کی کوشش کر رہے تھے۔ دہشت گردوں کے قبضے سے اسلحہ اور گولہ بارود بھی برآمد ہوا جبکہ گرفتار ہونے والے فتنہ الہندوستان کے کارندے متعدد تخریبی سرگرمیوں میں بھی ملوث رہے ہیں۔ آئی ایس پی آر کے مطابق علاقے میں کلیئرنس آپریشن جاری ہے تاکہ باقی دہشت گردوں کا بھی خاتمہ کیا جا سکے۔ اعلامیے میں کہا گیا ہے کہ پاکستان کی سیکورٹی فورسز اس عزم کا اعادہ کرتی ہیں کہ ملک سے بھارتی سرپرستی میں ہونے والی دہشت گردی کو جڑ سے اکھاڑ پھینکا جائے گا اور دہشت گردوں کو ہر حال میں انصاف کے کٹہرے میں لایا جائے گا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 02 OCT 2025 Page No. 19

منگچر: دو گروپوں میں مسلح تصادم، پانچ افراد جاں بحق، دو زخمی

فائرنگ کا تبادلہ کلی کور میں ہوا، لیویز نے پہنچ کر تصادم کو رکوایا، علاقے میں خوف و ہراس

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) منگچر میں دو گروپوں میں مسلح تصادم پانچ افراد جاں بحق جبکہ دو زخمی ہوگئے۔ لیویز کے مطابق منگچر کے علاقے کلی کور میں گزشتہ روز دو گروپوں میں تصادم ہوا دونوں طرف سے شدید فائرنگ کا تبادلہ ہوا مسلح تصادم کے نتیجے میں پانچ افراد جاں بحق جبکہ دو نصر اللہ اور اللہ داد زخمی ہوگئے۔ اطلاع ملنے پر لیویز کی بھاری نفری نے موقع پر پہنچ کر تصادم کو بڑھنے سے روکا اور لاشوں اور زخمیوں کو ہسپتال منتقل کیا جہاں ایک لاش کی شناخت ابالاچ خان ولد سعد اللہ کے نام سے ہوئی ضروری کارروائی کے بعد لاش ورثا کے حوالے کردی گئی جبکہ چار لاشیں مردہ خانے میں رکھ دی گئیں تصادم کے باعث علاقے میں شدید خوف ہراس پھیل گیا۔

گنداواہ: نامعلوم افراد نے ایک شخص کو قتل کردیا

گنداواہ (نامہ نگار) گنداواہ بی ایریا میں نامعلوم افراد نے فائرنگ کر کے ایک شخص کو قتل کردیا اور فرار ہو گئے تفصیلات کے مطابق گنداواہ بی ایریا لیویز تھانہ کی حدود گوٹھ موضع یارو گولا میں نامعلوم افراد نے فائرنگ کر کے ہادو خان ولد لورو خان کو قتل کردیا اور موقع سے فرار ہو گئے واقعہ کی اطلاع ملتے پر لیویز فورس گنداواہ موقع پر پہنچ گئی اور نعش کو اپنے قبضہ میں لے کر ڈی ایچ کیو ہسپتال پہنچایا جہاں ضروری کارروائی کے بعد لاش کو ورثا کے حوالہ کردیا۔

MASHRIQ QUETTA

بلیدہ سے تین نامعلوم افراد کی لاشیں برآمد، شناخت نہ ہوسکی

تشدد اور گولیوں کے واضح نشانات موجود، علاقے میں خوف و ہراس کی فضا قائم

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) ضلع کیچ کی تحصیل بلیدہ کے علاقے سوراپ ڈیم کے قریب سے تین لاشیں برآمد ہوئی ہیں جن پر تشدد اور گولیوں کے واضح نشانات موجود تھے۔ مقامی ذرائع کے مطابق یہ لاشیں ڈیم کے کنارے سے ملی ہیں تاہم تاحال مقتولین کی شناخت........ بقیہ 7 صفحہ نمبر 7 پر

نہیں ہوسکی۔ لاشوں کو ضابطے کی کارروائی کے بعد قریبی ہسپتال منتقل کر دیا گیا ہے۔ واقعے کے بعد علاقے میں خوف و ہراس کی فضا قائم ہوگئی ہے جبکہ انتظامیہ نے مزید تحقیقات شروع کردی ہیں۔

چاغی: سیندک جانیوالے کنٹینر پر دستی بموں سے حملہ، 1 شخص زخمی

چاغی (یو این اے) پدگ کے علاقے میں آر سی ڈی ہائی وے پر کوئٹہ سے سیندک جانے والے سامان سے لدے کنٹینر پر نامعلوم مسلح افراد نے حملہ کر دیا۔ پولیس کے مطابق حملہ آوروں نے کنٹینر پر دو دستی بم پھینکے جس کے نتیجے میں ایک شخص زخمی ہوا جبکہ گاڑی کو نقصان پہنچا۔ زخمی کو طبی امداد کے لیے ہسپتال منتقل کر دیا گیا جہاں اس کی حالت خطرے سے باہر بتائی جاتی ہے۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی کیو آر ایف اور ایمبولینس جائے وقوعہ پر پہنچ گئیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 02 OCT 2025 Page No. 20

کوئٹہ میں لوکل بسوں پر پابندی کے بعد نان لوکل اور گرین بسوں میں اوور لوڈنگ عروج پر

گرین بسوں سمیت نان لوکل بسوں میں بھی اوور لوڈنگ پر فوری طور پر پابندی عائد کی جائے، شہریوں کا مطالبہ

کوئٹہ (ایریا رپورٹر) کوئٹہ میں لوکل بسوں پر پابندی عائد کرنے کے بعد نان لوکل بسوں میں انسانوں کو بھیڑ بکریوں کی طرح ٹھونسا جا رہا ہے، جبکہ کوئٹہ شہر میں گرین بسوں کی تعداد کم ہونے کے باعث گرین بسوں میں بھی پرانی نظام کو تقویت مل گئی، گرین بسوں میں اوور لوڈنگ کا سلسلہ اپنے عروج پر پہنچ گیا، جب کے باعث مسافروں کے جیب بھی غیر محفوظ ہے، ایک شہری نے مشرق سے شکایت کی ہے کہ ہمارے جیب سے 15 ہزار روپے جیب کتروں نے نکالا گیا ہے، جس کی بنیادی وجہ بسوں مسافروں کو بھیڑ بکریوں کی طرح ٹھونسا جا رہا ہے، گرین بسوں سمیت نان لوکل بسوں میں بھی اوور لوڈنگ پر فوری طور پر پابندی عائد کی جائے، متعدد شہریوں موسیٰ جان، تاج محمد، مولوی جیلانی، اکبر جان، شادر خان کے علاوہ بس میں بیٹھے مسافروں نے بڑی تعداد میں اپنی شکایت درج کرتے ہوئے بتایا کہ حکومت نے گرین بس منصوبہ کو شہریوں کو باعزت سفر کیلئے بنایا گیا تھا لیکن اب حالت وہی پرانی بسوں کی طرح ہوگئی، شہریوں نے فوری طور پر کوئٹہ شہر و اس کے اطراف میں مزید گرین بسز لانے کا مطالبہ کیا

اور کہا کہ کوئٹہ شہر میں صرف 8 گرین بسز چلتی ہیں یہ ناکافی ہے، جبکہ گرین بس میں سوار درجنوں مسافروں سے جب مشرق سروے ٹیم کے نمائندے نے پوچھا گیا تو انہوں نے بتایا کہ لوکل بسز جن کو اجازت ملی ہے، وہ لوکل بس نہیں رہا ہے لوکل بسز میں خواتین کیلئے علیحدہ پورشن ہونا چاہئے، ان بسوں کی فزیکل ٹیسٹ ہونا چاہئے، ان کا سٹاف معلوم ہونا چاہئے، اس طرح عمل سے ٹریفک مسائل ختم ہونگے، حکومت بلوچستان نے جو گرین بسوں کو کوئٹہ شہر میں نکالا گیا ہے اس کی تعداد ناکافی ہے، حکومت کو چاہئے کہ فوری طور پر کوئٹہ شہر میں گرین بسوں کی تعداد بڑھائی جائے، تاکہ گرین بسوں سمیت کوئٹہ تو کچلاک اور دیگر لوکل بسوں میں اوور لوڈنگ کا سلسلہ بھی ختم سکے، انہوں نے بتایا کہ کوئٹہ شہر میں لوکل بسوں پر پابندی عائد کرنے کے بعد نان لوکل بسوں میں انسانوں کو بھیڑ بکریوں کی طرح ٹھونسا جا رہا ہے، جس کے باعث عوام کو ذہنی اذیت کا سامنا ہے، اس سلسلے میں سیکرٹری ٹرانسپورٹ محمد حیات کاکڑ سے رابطہ کرنے پر انہوں نے بتایا ہے کہ بہت جلد کوئٹہ شہر میں 17 گرین بسوں کا افتتاح کرینگے گرین بسوں کی تعداد بڑھنے سے شہریوں کی جو لاتعداد مسائل ہیں ان پر خود بخود قابو آئینگی، اور اسی طرح لوکل بسوں میں سابقت پیدا ہوگی اور اس سے شہریوں کو بروقت اپنے منزل تک پہنچیں گے۔

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان
Daily: Century Express Quetta
Bullet No. 5
Dated: 02 OCT 2025 Page No. 21

بلوچستان میں بھارتی اسپانسرڈ دہشت گردی

بلوچستان کے دارالحکومت کوئٹہ میں پشین اسٹاپ کے قریب حالی روڈ پر خودکش بم دھماکے میں تین ایف سی اہلکاروں سمیت گیارہ افراد شہید جب کہ آٹھ اہلکاروں اور پانچ خواتین سمیت 35 افراد زخمی ہو گئے۔ جن میں بعض کی حالت تشویش ناک ہے، خودکش حملہ آور کے علاوہ فورسز کی بروقت کارروائی میں پانچ دہشت گرد ہلاک کر دیے گئے ہیں جن کے قبضے سے اسلحہ اور گولہ بارود برآمد ہوا۔

بلوچستان میں دہشت گرد تنظیموں کو مکمل بھارتی مدد حاصل ہونے کی وجہ سے دہشت گرد حملوں کی تعداد میں اضافہ ہوا ہے۔ کالعدم تنظیمیں بھارتی مدد سے مسلسل نہتے بے گناہ بلوچوں کا قتل عام کر رہی ہیں جو بلوچ نسل کشی کی ایک بدترین مثال ہے۔ ملک دشمن اور ان کے سہولت کار دہشت گردوں کے جرائم پر پردہ ڈالنے کے لیے ریاستی اداروں کے خلاف بے بنیاد پراپیگنڈا کرتے ہیں۔ صوبہ بلوچستان قیام پاکستان کے ساتھ ہی کئی طرح کی بیرونی سازشوں کا شکار ہوا۔ سانحہ مشرقی پاکستان کے بعد ازلی دشمن بھارت نے اس صوبے کو خاص طور پر نشانہ بنایا، پہلے آزاد بلوچستان کی چنگاری سلگائی پھر اس کو ہوا دی گئی۔ دوسری بھارت کی عالمی دہشت گردی صرف بلوچستان، پاکستان تک ہی محدود نہیں ہے بلکہ وہ پورے خطے کو نشانہ بنا رہا ہے۔ عالمی شواہد اور اعداد و شمار واضح کرتے ہیں کہ بھارت عالمی سطح پر دہشت گردی کا کارپوریٹ ورک چلا رہا ہے۔ ایک طرف وہ مقبوضہ کشمیر میں ریاستی دہشت گردی کا مرتکب ہو رہا ہے تو دوسری طرف اس نے خود اپنے ملک کے اندر اقلیتوں کا جینا دوبھر کر دیا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ بھوٹان، سری لنکا، چین، بنگلہ دیش اور پاکستان میں بھارتی دراندازی خطرناک حد تک بڑھ چکی ہے۔ عالمی سطح پر بھارتی دہشت گردی، ٹارگٹ کلنگ، ماورائے عدالت قتل اور دوست ممالک کے ساتھ دھوکا دہی کے بے شمار واقعات عالمی میڈیا کی زینت بن چکے ہیں۔

بلوچستان میں بھارتی اسپانسرڈ پراکسیز کی معاونت سے دہشت گرد کارروائیاں ایک بار پھر بے نقاب ہو گئی ہیں۔ معرکہ حق" آپریشن بنیان مرصوص" میں تاریخی شکست کے بعد مودی سرکار بوکھلاہٹ کا شکار ہو چکی ہے، جس کے نتیجے میں فتنہ الہندوستان بلوچستان میں کالعدم تنظیموں کے دہشت گردوں کی سرپرست اعلیٰ بن گئی ہے۔ بھارتی خفیہ ایجنسیاں پراکسیز کو مالی معاونت فراہم کرتی ہیں، بھارتی اسپانسرڈ پراکسیز نہ صرف حملوں کی منصوبہ بندی کرتی ہیں بلکہ کالعدم تنظیموں کو تربیت اور اسلحہ بھی فراہم کرتی ہیں۔ بھارتی اسپانسرڈ پراکسیز کے کالعدم تنظیموں کے علاج معالجے کے ساتھ ساتھ سرکاری روابط بھی قائم ہیں، بھارتی حکومت کے ساتھ ساتھ بھارتی میڈیا بھی دہشت گردوں کی پشت پناہی میں پیش پیش ہے۔ پاکستان میں دہشت گردانہ حملوں کی خبر سب سے پہلے بھارتی میڈیا دیتا ہے، دہشت گردانہ حملے کی خبر بھارتی ذرائع ابلاغ کے اکاؤنٹس سے جاری ہوتی ہے جسے بھارتی میڈیا پروپیگنڈے کے طور پر استعمال کرتا ہے۔ بھارتی چینلز کے اینکرز نے حکومت کو مشورہ دیا ہے کہ کالعدم تنظیموں کا دفتر دہلی میں ہونا چاہیے، بھارتی حکومت ان کالعدم تنظیموں کو سرکاری سطح پر معاونت فراہم کرے تاکہ پاکستان کی علاقائی سالمیت اور داخلی خودمختاری کو نقصان پہنچایا جا سکے۔

دہشت گردی کی وجہ سے پاکستان 150 ارب ڈالر سے زائد کا معاشی نقصان اٹھا چکا ہے، آج ہمیں بیرونی سرپرستی میں ہونے والی دہشت گردی کا سامنا ہے، ٹی ٹی پی، فتنہ الخوارج، فتنہ الہندوستان، بی ایل اے اور اس کی مجید بریگیڈ کی دہشت گردی کا سامنا کر رہے ہیں، یہ گروہ افغان سرزمین سے آپریٹ کرتے ہیں اور جعفر ایکسپریس جیسے ہولناک حملوں کے ذمے دار ہیں۔ پاکستان نے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں ناقابل تردید قربانیاں دی ہیں اور اس کا اقتصادی خرچہ بھی بھاری رہا۔ اندازے کے مطابق ایک سو پچاس ارب ڈالر سے زائد کا نقصان۔ یہ وہ خسارہ ہے جس نے معاشی ترقی، ملک کی بنیادی ترقیاتی منصوبہ بندی اور عوامی فلاح و بہبود کے پروگرامز کو بھی شدید نقصان پہنچایا ہے۔

کینیڈا جیسے ملٹی نیشنل ملک میں گھس کر سکھ رہنما ہردیپ سنگھ نجر کا قتل بھی بھارتی ریاستی دہشت گردی کی ایک حالیہ مثال ہے۔ حماس اسرائیل جنگ میں انسان دشمنی کی بنیاد پر اسرائیل کا ساتھ دینے اور مظلوم فلسطینیوں پر وحشیانہ بمباری پر خوشی کا اظہار کرنے پر بھارت پوری دنیا کے باشعور اور انسان دوست معاشروں کا اعتماد کھو چکا ہے۔ امریکی اخبار واشنگٹن پوسٹ نے پاکستان میں دہشت گردی اور ٹارگٹ کلنگ کے حوالے سے بھارت کا گھناؤنا کردار بے نقاب کیا تھا۔ واشنگٹن پوسٹ کی رپورٹ کے مطابق بھارت پاکستان میں دہشت گرد کارروائیوں کے ذریعے ٹارگٹ کلنگ میں ملوث ہے۔

پاکستان کی سلامتی کو کسی بھی طریقے سے نقصان پہنچانے کا بھارتی ایجنڈا تو قیام پاکستان کے وقت ہی طے پا گیا تھا جس پر عمل کرنے میں بھارت کی کسی بھی حکومت نے کبھی کوئی کسر نہیں چھوڑی۔ اس ایجنڈے کے تحت ہی پاکستان پر تین باقاعدہ جنگیں مسلط کی گئیں۔ 1971 کی جنگ میں بھارتی پروردہ دہشت گرد اور عسکری تنظیم مکتی باہنی کی معاونت سے پاکستان کو دولخت کیا گیا جس کے بعد بھارت باقی ماندہ پاکستان کی سلامتی کے بھی درپے ہو گیا۔ اس نے آبی دہشت گردی کے ذریعے پاکستان کو کبھی سیلاب میں ڈبونے اور کبھی بھوکا پیاسا مارنے کی سازشیں کیں اور پھر باقاعدہ دہشت گردی کے ذریعے پاکستان کو ٹارگٹ کرنا شروع کر دیا گیا۔ بھارت نے افغان حکومت کی معاونت سے افغان سرزمین کو اپنے دہشت گردوں کی تربیت اور انہیں افغان سرحد سے پاکستان میں داخل کرنے کے لیے استعمال کرنے کا سلسلہ شروع کیا۔ یہ سلسلہ ہنوز جاری ہے جس میں افغانستان کی موجودہ عبوری حکومت بھی اس کی شریک کار بن چکی ہے۔ اس کے نتیجے میں پاکستان میں دہشت گرد حملوں میں اضافہ ہوا ہے جب کہ پاکستانی خفیہ ادارے دہشت گردی کی ان وارداتوں میں بھارت اور افغان حکومت کے ملوث ہونے کے ٹھوس شواہد اکٹھے کر کے اقوام متحدہ سیکریٹریٹ، امریکی دفتر خارجہ اور دوسرے عالمی اور علاقائی فورمز کو فراہم کر چکے ہیں۔ کچھ عرصہ قبل بھارت کے فوجی سربراہ نے ناعاقبت اندیش بیان دیتے ہوئے کہا کہ "پاکستان دہشت گردی کا مرکز ہے اور بھارت کے زیر قبضہ جموں کشمیر میں جو خون ریزی ہو رہی ہے وہ پاکستان کے ایماء پر ہو رہی ہے" بھارتی وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے اس سے بھی چند قدم آگے بڑھ کر کہا کہ "پاکستان بھارت کو غیر مستحکم کرنے میں مستقل لگا ہوا ہے۔" ان جاہلانہ، اشتعال انگیز اور حقیقت سے عاری بیانات کا آئی ایس پی آر اور وزارت خارجہ پاکستان نے دندان شکن جواب دیا۔ اس طرح کی من گھڑت کہانیاں بھارت کے سیاست دان اور فوجی قیادت کی گھٹی میں ماضی سے لے کر آج تک شامل رہی ہیں جس کے نتیجے انھیں ہمیشہ منہ کی کھانا پڑی ہے۔

پاکستان نے دہشت گردی کے خلاف طویل اور صبر آزما جنگ لڑی ہے، جس میں ہمارے ہزاروں فوجی، سویلین اور معصوم بچے شہید ہوئے ہیں۔ اس قربانی کے نتیجے میں ملک میں امن کی بحالی ممکن ہوئی ہے۔ اس وقت پاکستان کی سیکیورٹی فورسز اور انٹیلیجنس ادارے پوری طرح چوکنا ہیں اور دشمن کے ہر وار کو ناکام بنانے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ اس وقت ضرورت اس امر کی ہے کہ بین الاقوامی برادری بھارت کی ان کارروائیوں کا سختی سے نوٹس لے اور خطے میں پائیدار امن کے قیام کے لیے انصاف پر مبنی کردار ادا کرے۔ پاکستان امن کا داعی ضرور ہے، مگر اپنی خودمختاری، سلامتی اور عوام کی حفاظت کے لیے کسی بھی حد تک جا سکتا ہے۔ ریاستی دہشت گردی کو ریاستی سطح پر ہی جواب ملے گا اور پاکستان اس باب کو بند کرنے کا پختہ ارادہ رکھتا ہے۔ اس پس منظر میں بیرونی سرپرستی میں ہونے والی دہشت گردی ایک قومی سانحہ ہے جس کا سامنا ہم متحدہ عزم اور ٹھوس حکمتِ عملی کے ساتھ کر رہے ہیں۔ یہ سلسلہ محض داخلی انتشار یا سرفہرست عسکری چالوں کا معاملہ نہیں، یہ ایک علاقائی اور بین الاقوامی چیلنج ہے جس کے حل کے لیے عالمی برادری کی ذمے داری بنتی ہے کہ وہ سرپرستی اور سرحدوں کے پار موجود معاونت کو روکے۔ ہمیں چاہیے کہ اپنے ٹھوس شواہد بین الاقوامی فورمز پر پیش کریں اور دنیا کو واضح کریں کہ ریاستی دہشت گردی کے اس قسم کے نتائج نہ صرف پاکستان بلکہ پورے خطے کے لیے خطرناک ہیں۔ خاموشی یا مبہم بیانات صرف ان سازشوں کو ہوا دیتے ہیں۔ بہتر قومی دفاع کے ساتھ ساتھ ہمیں داخلی سطح پر بھی کمزوریوں کو دور کرنا ہوگا۔ معاشی استحکام، روزگار کے مواقع، تعلیم اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو فروغ دینا لازمی ہے تاکہ بنیادیں مضبوط رہیں اور عسکریت پسندی کے بیج پروان نہ چڑھ سکیں۔ قانون نافذ کرنے والے اداروں کی طاقت اور خفیہ معلومات کے نظام کو مزید تقویت دینا اور سرحدی نگرانی کو مربوط بنانا وقت کی ضرورت ہے۔ پاکستان امن کا خواہاں ہے مگر اپنے عوام اور خودمختاری کے تحفظ کے معاملے میں کوئی سمجھوتہ قبول نہیں کرے گا۔ دہشت گردی کی جڑیں جو بیرونی سرپرستی سے مضبوط ہوئیں، انھیں بین الاقوامی تعاون اور داخلی پالیسیوں کے ذریعے منہدم کیا جائے گا۔ قوم کا حوصلہ، افواج کی بہترین صلاحیت اور حکومت کا عزم مل کر اس مہم کو کامیابی کی راہ پر گامزن کریں گے، تاکہ آیندہ نسلیں دہشت گردی اور انتشار سے آزاد، خوشحال اور باعزت زندگی گزار سکیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 5 Dated: 02 OCT 2025 Page No. 22

ایف سی ہیڈکوارٹر پر حملہ 12 افراد شہید 37 زخمی

کوئٹہ میں فرنٹیر کور ہیڈکوارٹرز پر خودکش حملے میں تین ایف سی اہلکاروں سمیت 12 افراد شہری شہید جبکہ 37 افراد زخمی ہوگئے جبکہ سیکورٹی فورسز نے ایف سی ہیڈکوارٹرز میں داخلہ ہونے کی کوشش کرنے والے 5 دہشت گردوں کو فائرنگ کرکے ہلاک کردیا۔ سیکورٹی فورسز کے ذرائع نے بتایا کہ

منگل کو صبح ساڑھے گیارہ بجے کے قریب دہشت گردوں نے گاڑی میں نصب دھماکہ خیز مواد کے ذریعے ایف سی ہیڈ[illegible]رز پر [illegible]ش حملہ کیا جس کے نتیجے میں تین ایف سی اہلکاروں سمیت 12 شہری شہید جبکہ 37 زخمی ہوگئے نعشوں اور زخمیوں کو فوری طور پر سول ہسپتال ا[illegible]ر سی ایم ایچ کوئٹہ منتقل کردیا گیا جہاں شعبہ حادثات اور ٹراما سینٹر میں ڈاکٹروں، پیرامیڈیکل اسٹاف اور دیگر عملے نے زخمیوں کو ابتدائی طبی امد[illegible]دی جہاں بعض زخمیوں کی حالت تشویشناک بتائی جاتی ہے۔ دھماکے کے بعد دہشت گردوں نے ایف سی ہیڈکوارٹرز میں داخل ہونے کی کوشش کی تاہم ایف سی اہلکاروں نے بروقت جوابی کارروائی کرتے ہوئے 5 دہشت گردوں کو ہلاک کردیا ہلاک ہونے والے دہشت گردوں کے قبضے سے 15 دستی بم، 3 انڈر بیرل گرینیڈ لانچر اور 4 کلاشنکوفیں قبضے میں لے لی گئیں۔ دھماکے کے باعث قریب سے گزرنے والی گاڑیاں، ایک بس، رکشہ اور راہگیر بھی دھماکے کی زد میں آئے۔ پولیس کے مطابق دھماکے کی لپیٹ میں آنے والی بس میں لوگ سوار تھے جس کی وجہ سے زیادہ نقصان ہوا۔ دھماکے کے فوری بعد ایف سی اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کی بھاری نفری موقع پر پہنچ گئی اور پورے علاقے کی ناکہ بندی کرکے علاقے کی کلیئرنس کا عمل شروع کردیا گیا ابتدائی تحقیقات کے مطابق دھماکے میں 25 سے 30 کلوگرام دھماکہ خیز مواد استعمال کیا گیا۔ دھماکہ اتنا شدید تھا کہ کئی کلومیٹر دور تک اس کی آواز سنائی دی دھماکے سے اردگرد کی عمارتوں کی کھڑکیوں اور دروازوں کے شیشے ٹوٹ گئے اور متعدد گاڑیوں اور رکشوں کو بھی نقصان پہنچا دھماکے کے بعد لوگ خوف کے مارے گھروں سے باہر نکل آئے۔ دھماکے کی جگہ کے قریب واقع اسکولوں میں بچوں میں خوف و ہراس پھیل گیا اور بچے چیخ و پکار کرتے رہے جس کے بعد بچوں کو اسکول سے چھٹی دیدی گئی۔ صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے بتایا کہ شہید ہونے والے میں 3 ایف سی اہلکار اور 9 شہری شامل ہیں جبکہ 27 زخمیوں کو سول ہسپتال جبکہ 10 کو سی ایم ایچ منتقل کیا گیا جہاں ڈاکٹروں، پیرامیڈیکل اسٹاف اور دیگر عملے نے زخمیوں کو ابتدائی طبی امداد فراہم کی۔ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں ماڈل ٹاؤن کے علاقے میں ہونے والے بم دھماکے کے بعد شہر بھر میں سیکورٹی ہائی الرٹ کردی گئی ہے۔ حساس اداروں کی جانب سے ممکنہ دہشتگردی کے خدشے کے پیش نظر کوئٹہ کے داخلی و خارجی راستوں، اہم تنصیبات اور حساس مقامات پر پولیس، ایف سی اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کی بھاری نفری تعینات کردی گئی ہے تفصیلات کے مطابق، دھماکے کے بعد پولیس، اینٹی کرپشن برانچ اور ایلیٹ فورس کی ٹیموں کو شہر کے مختلف حصوں میں تعینات کردیا گیا ہے، جبکہ داخلی و خارجی راستوں پر چیکنگ پوائنٹس قائم کردیے گئے ہیں جہاں ہر آنے جانے والی گاڑی اور مشتبہ افراد کی سخت نگرانی کی جارہی ہے شہر کے ریڈزون علاقوں میں، جن میں بلوچستان اسمبلی، سرینا ہوٹل، آئی جی پولیس آفس، سول سیکریٹریٹ، گورنر و وزیراعلیٰ ہاؤس سمیت دیگر سرکاری عمارات شامل ہیں، سیکیورٹی مزید سخت کردی گئی ہے۔ ان علاقوں میں ایڈوانس سیکیورٹی آلات، واک تھرو گیٹس، سی سی ٹی وی کیمرے اور اسنفر ڈاگز کے ذریعے مکمل نگرانی کی جارہی ہے ضلعی انتظامیہ اور پولیس حکام نے تمام تھانوں کو ہدایت جاری کی ہے کہ اپنے علاقوں میں گشت اور سنیپ چیکنگ کو بڑھایا جائے اور مشتبہ افراد پر کڑی نظر رکھی جائے سیکیورٹی اہلکاروں کو ہائی الرٹ رہنے کی ہدایات دیں فتنہ الخوارج اور بھارت کے ایجنڈے پر کام کرنے والے عناصر پاکستان کے امن و استحکام کو نقصان نہیں پہنچا سکتے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 5

Dated 02 OCT 2025 Page No. 23

بزدلانہ کارروائیاں کسی صورت عوام اور ملک کے حوصلے پست نہیں کرسکتیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کوئٹہ دھماکے کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ دہشتگردوں کی بزدلانہ کارروائیاں کسی صورت عوام اور ملک کے حوصلے کو پست نہیں کرسکتیں یہاں جاری ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ ریاست مخالف عناصر کا ایجنڈا محض معصوم شہریوں کے جان و مال کو نقصان پہنچانا اور خوف و ہراس پھیلانا ہے مگر قوم کا عزم اور اتحاد دہشتگردوں کے ناپاک عزائم کو ہمیشہ ناکام بناتا رہے گا وزیراعلیٰ نے کہا کہ واقعے کے فوراً بعد سیکیورٹی فورسز نے بروقت اور مؤثر کارروائی کرکے دہشتگردوں کو جہنم واصل کیا، جس پر پوری قوم اپنے بہادر جوانوں کو خراج تحسین پیش کرتی ہے انہوں نے کہا کہ فورسز کی قربانیاں اور عوام کا تعاون دہشتگردی کے خلاف جنگ میں سب سے بڑی طاقت ہیں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کو پرامن اور محفوظ صوبہ بنانے کے عزم پر ہم سب متحد ہیں اور کسی بھی قربانی سے دریغ نہیں کیا جائے گا انہوں نے کہا کہ عوام اور سیکیورٹی اداروں کی لازوال قربانیاں ہرگز رائیگاں نہیں جائیں گی اور ہم شہداء کے مشن کو پایہ تکمیل تک پہنچائیں گے وزیراعلیٰ بلوچستان نے دھماکے میں شہید ہونے والے افراد کے لواحقین سے دلی ہمدردی اور یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے شہداء کے درجات کی بلندی کے لیے دعا کی۔ انہوں نے زخمیوں کی جلد صحت یابی کے لیے بھی نیک تمناؤں کا اظہار کیا اور انتظامیہ کو ہدایت کی کہ زخمیوں کو بہترین طبی سہولیات فراہم کی جائیں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے واضح کیا کہ صوبے میں قیام امن کے لیے حکومت عوام اور ادارے یکجا ہیں اور دہشتگردوں کو کسی صورت اپنے مذموم عزائم میں کامیاب نہیں ہونے دیا جائے گا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ شہداء کی قربانیاں کبھی رائیگاں نہیں جائیں گی۔ یہ ریاست ہم سب کی ہے اور اس کے تحفظ کے لیے ہر فرد کو اپنا کردار ادا کرنا ہے، دہشتگرد صحت کے مراکز، تعلیمی ادارے بند کرانا چاہتے ہیں مگر ہماری بچیاں اور نوجوان جس جرات اور عزم کے ساتھ ڈٹے ہیں وہ نہ صرف قابل تحسین بلکہ قوم کے لیے باعث فخر ہے نوجوان پاکستان مخالف پروپیگنڈا کرنے والوں کو منہ توڑ جواب دیں کیونکہ یہ ریاست سب کی مشترکہ امانت ہے گورنمنٹ گرلز کالج کوئٹہ کینٹ میں شہید پروفیسر ناظمہ طالب کے نام سے منسوب نئے بلاک اور 10 کروڑ روپے کی لاگت سے تعمیر ہونے والے جدید اسمارٹ آڈیٹوریم کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہی تقریب میں صوبائی وزراء میر سلیم احمد کھوسہ، راحیلہ حمید خان درانی، میر محمد صادق عمرانی، رکن صوبائی اسمبلی میر علی مدد جتک، وزیراعلیٰ کے پرنسپل سیکرٹری بابر خان، سیکرٹری ہائیر ایجوکیشن صالح محمد بلوچ، سابق سیکرٹری حافظ محمد طاہر، کالج کی پرنسپل سعدیہ فاروقی سمیت اعلیٰ حکام اور طالبات کی بڑی تعداد شریک تھی وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کوئٹہ میں پیش آنے والے دہشتگردی کے واقعہ کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ سیکیورٹی فورسز نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے دہشتگردوں کو جہنم واصل کیا جس پر پوری قوم اپنے غیور جوانوں کو خراج تحسین پیش کرتی ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ فوج، پولیس، ایف سی، لیویز، عام شہری اور وہ افراد جنہوں نے صوبے میں امن و ترقی کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا یہ سب تاریخ کے حقیقی ہیرو ہیں انہوں نے کہا کہ زہری میں جاری آپریشن کے نتیجے میں دہشتگردوں کی کمر ٹوٹ چکی ہے اور ان کی چیخیں سنائی دے رہی ہیں وزیراعلیٰ نے پروفیسر ناظمہ طالب کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ وہ کراچی سے کوئٹہ صرف تعلیم کی خدمت کے جذبے سے آئیں مگر انہیں بزدلانہ دہشتگردی کا نشانہ بنایا گیا اسی طرح جسٹس نواز مری کو بھی قوم سے چھین لیا گیا وزیراعلیٰ نے اعلان کیا کہ سریّنہ چوک کو شہید جسٹس نواز مری کے نام سے منسوب کیا جائے گا تاکہ ان کی قربانی ہمیشہ یاد رکھی جائے وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں ایسا جدید تعلیمی ماحول پیدا کیا جارہا ہے جہاں دنیا کے کسی بھی حصے سے ماہرین آن لائن لیکچرز دے سکیں گے گرلز کالج کوئٹہ کینٹ میں اضافی کلاسز تعمیر ہوں گی اور طالبات سے کیا گیا لیپ ٹاپ کی فراہمی کا وعدہ ہر حال میں پورا کیا جائے گا انہوں نے اعلان کیا کہ کالج میں ڈیجیٹل سہولیات اور جدید انفراسٹرکچر فراہم کرکے طالبات کو عالمی معیار کی تعلیم دی جائے گی وزیراعلیٰ نے تقریب میں تلاوت، ملی نغمہ اور اسٹیج کی ذمہ داریاں سنبھالنے والی طالبات کے لیے 50 ہزار روپے فی کس انعام کا اعلان کیا انہوں نے کہا کہ ملی نغمہ پیش کرنے والی باصلاحیت طالبہ موسیقی کے شعبے میں آگے بڑھنا چاہتی ہے تو ان کے تمام اخراجات حکومت برداشت کرے گی وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اپنے خطاب کے اختتام پر نوجوانوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ وہ پاکستان کے خلاف پروپیگنڈا کرنے والوں کو دلیل اور عمل سے شکست دیں انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے بچے اور بچیاں ہی پاکستان کا روشن مستقبل ہیں اور ان کے حوصلے دشمن کے ہر وار سے زیادہ مضبوط ہیں اس موقع پر صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید درانی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کے الفاظ شہداء کے ساتھ حکومت کے غیر متزلزل عزم کی عکاسی کرتے ہیں اور یہ کہ بلوچستان حکومت تعلیم کے فروغ کے لیے سنجیدہ اور بھرپور اقدامات کررہی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Zamana Quetta

Bullet No. 5

Dated: 02 OCT 2025 Page No. 24

کوئٹہ میں فتنہ الہندوستان کا بزدلانہ حملہ

کوئٹہ میں فرنٹیئر کور بلوچستان کے ہیڈ کوارٹرز پر خودکش حملہ میں 10 سکیورٹی اہلکار سمیت 10 افراد شہید اور 36 زخمی ہوئے ہیں سکیورٹی فورسز نے بروقت کارروائی کر کے 6 حملہ آوروں کو ہلاک کر دیا ہے۔ بلوچستان میں دوران برس کے پہلے 6 ماہ کے دوران دہشت گردی کے 501 واقعات میں 257 سے زائد افراد جس میں 133 سکیورٹی اہلکار بھی شامل ہیں فتنہ الہندوستان کے حملوں میں شہید ہوئے ہیں بلوچستان کے ساتھ کے پی کے پاکستان کے دشمنوں کے نشانے پر ہے کوئی دن ایسا نہیں گزرتا جس روز سکیورٹی فورسز فتنہ الہندوستان کے خلاف آپریشن نہ کیا ہو مگر سکیورٹی فورسز کی بے مثال قربانیوں کے باوجود بلوچستان اور کے پی کے میں دہشت گردی کے واقعات میں گزشتہ برس کے مقابلے میں 45 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ جس کی بنیادی وجہ فتنہ الہندوستان کو بھارتی سرپرستی اور افغانستان میں دہشت گردوں کی محفوظ پناہ گاہیں بتائی جاتی ہے۔ دفاعی ماہرین دہشت گردی کے خاتمے کے لئے افغانستان میں محفوظ ٹھکانوں کا خاتمہ اور افغان سرحد سے غیر قانونی نقل و حرکت روکنا بتاتے ہیں۔ گزشتہ دنوں افغان حکام نے عالمی برادری کو ایک بار پھر یقین دہانی کروائی تھی کہ افغانستان کسی صورت اپنی سرزمین کسی دوسرے ملک کے خلاف استعمال نہیں ہونے دے گا۔ بہتر ہوگا حکومت افغان حکام سے افغان سرزمین سے دہشت گردوں کے خاتمے کے لئے فول پروف اقدامات کرے اور پاکستان میں دہشت گردوں کے سہولت کاروں کے خلاف فیصلہ کن کارروائی کرے تاکہ ارض پاک سے دہشت گردی کا قلع قمع ہو سکے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 5

Dated 02 OCT 2025 Page No. 25

Revisiting security measures

The Tuesday's suicide attack on the Frontier Corps (FC) Headquarters in Quetta, which tragically claimed the lives of approximately ten civilians and security personnel, is more than just another tragic headline. This attack hit the very heart of Quetta city, demanding an immediate and uncompromising overhaul of the nation's counter-terrorism strategy in Balochistan. Targeting the Frontier Corps Headquarters, an installation meticulously designed to be impregnable, is a brazen act that speaks volumes about the audacity, planning, and operational reach of the terrorist elements. What makes the security environment in Balochistan uniquely volatile is the complex, two-front conflict it faces. The province is caught between the hammer of ethno-nationalist insurgency and the anvil of religious extremism. On one side stand the Baloch militant groups, driven by long-standing political, economic, and resource-sharing grievances against the state. On the other side are the religious extremists who exploit Balochistan's vast, porous borders and challenging geography. The government's challenge lies in devising strategies that simultaneously address these two ideologically disparate threats. The rising toll of terrorism in Balochistan necessitates an urgent departure from reactive security responses to a proactive, comprehensive national strategy. To genuinely curb these incidents and wipe out terrorist networks. Security measures must shift from visible checkpoints to an intelligence-centric, technology-driven approach. This involves enhancing intelligence, focusing on preemptive strikes, and disrupting the logistical and financial networks that support both nationalist and religious terrorist organizations. The security around critical government and military installations must be completely re-evaluated using advanced threat modeling. The long-term stability of Balochistan is inextricably linked to addressing its root causes. The province is rich in resources but poor in human development; closing this gap through transparency in resource utilization, focused development projects, and providing meaningful employment to the local youth is vital to severing the recruitment supply lines of the separatist groups. The security of Quetta is not an isolated problem; it is a symptom of a larger political and developmental crisis. The sacrifice of the ten brave personnel and civilians in the FC Headquarters attack must serve as the final impetus for Islamabad to adopt a whole-of-nation approach, one that combines unwavering security measures with political wisdom and economic justice to bring enduring peace to Balochistan. The resilience of the Frontier Corps and the people of Quetta in the face of relentless violence will ultimately triumph over the forces of chaos and destruction.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Express Quetta

Bullet No. 85

Dated: 02 OCT 2025 Page No. 26

Tribute to Courage & the Cost of Peace

The brutal sound of the explosion that rattled Quetta on the final day of September was more than just a momentary tremor; it was a chilling reminder of the persistent and ugly face of terrorism that continues to challenge the peace of Balochistan. The suicidal attack at the Frontier Constabulary Headquarters (FCHQ) was a horrific incident that tragically ended innocent lives, caused massive material destruction, and once again plunged the city into shock and grief. The sheer roar of the blast, heard miles away, and the shattered glass and cracked walls in nearby buildings speak volumes about the ferocity of the assault. Yet, in the immediate, raw aftermath of this violence, what truly stands out is not the attackers' malice or hatred, but the remarkable courage and efficiency of our security personnel. In a textbook demonstration of swift and decisive action, the Police and security forces reacted with commendable speed. They didn't just contain the threat; they toppled down every assailant, bringing the entire operation to a successful conclusion in less than an hour. In a scenario where every second counted and the potential for a protracted, devastating siege was very real, this rapid response undoubtedly saved countless more lives. It is a powerful testament to their training, their dedication, and their willingness to put themselves in harm's way for the safety of the citizens. The ease with which they managed the 'cracking operation' and returned the situation to normal deserves the highest form of praise and acknowledgement. While we commend the professionalism of the forces who neutralized the threat, we must not let the final count of lives lost simply become a statistic. Each life lost whether uniformed personnel or an innocent civilian caught in the blast's radius represents an unbearable void for a family and a significant loss for the nation.

CamScanner

The incident at FCHQ, a security installation, underscores the relentless nature of the threat. The enemy seeks to sow fear and instability by targeting symbols of the state's authority and, in doing so, often strikes at the heart of the community, as many of the casualties were tragically civilians going about their day. This attack serves as a stark wake-up call, emphasizing that the fight against extremism is far from over. Quetta and the wider Balochistan region must remain a top priority for our national security apparatus. While the quick reaction of the forces offers a moment of pride, the underlying factors that enable such attacks logistics, intelligence failures, or gaps in perimeter defense must be meticulously scrutinized. A thorough, honest post-mortem is essential to plug all vulnerabilities and ensure that such a swift response remains a rarity, not a necessity. As the immediate chaos subsides and life begins its inevitable return to routine, the characteristic resilience of Quetta shines through. The people of this city have endured repeated traumas, yet they refuse to be paralyzed by fear. The speed with which the city begins to settle down, repair the damage, and mourn its dead, all while supporting its security forces, is the true defiance of the terrorists' aims.

This collective spirit, combined with the proven valor of our security forces, is our greatest weapon. The nation owes a debt of gratitude to the men who stood their ground and eliminated the threat in a race against time. Their sacrifice is what allows the rest of us to return to normalcy. We must honor the fallen and support their families, while also continuing to demand the highest level of preparedness and unwavering resolve from our government and security institutions. The work of maintaining peace is difficult, costly, and continuous, but the speed of the FCHQ response proves that when the moment demands it, our defenders are ready. But still question for the nation is simple: How do we translate this moment of heroic defense into a sustainable, long-term strategy for unshakeable peace?

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 5 Dated 02 OCT 2025 Page No. 28

بلوچستان میں منشیات کیخلاف مہم جاری

سید ظفر خان اچکزئی

برطانیہ کے ایک معروف اخبار دی ٹیلیگراف میں حالیہ دنوں شائع ہونے والی رپورٹ جس میں بلوچستان کو دنیا کی نئی افیون راجدھانی قرار دیا گیا، حقائق کے برعکس ہے۔ اس طرح کے دعوے پاکستان کی انسداد منشیات کی قربانیوں کو نظرانداز کرتے ہیں اور بین الاقوامی ساکھ پر سوال اٹھاتے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ پاکستان نے ہمیشہ خطے میں انسداد منشیات کے حوالے سے نمایاں کردار ادا کیا ہے۔ اقوام متحدہ سمیت عالمی ادارے تسلیم کرتے ہیں کہ پاکستان نے مشکل حالات کے باوجود منشیات کے پھیلاؤ کو روکنے کے لیے مسلسل اور غیر معمولی اقدامات کیے ہیں۔ یہ درست ہے کہ بلوچستان جغرافیائی اور سیاسی طور پر ایک بڑا اور دشوار صوبہ ہے تاہم یہ دعویٰ کہ بلوچستان نیا افغانستان بن رہا ہے یا پاکستان افغانستان سے زیادہ افیون پیدا کر رہا ہے سراسر غلط ہے۔ ایسے بیانات کا مقصد محض پاکستان کے خلاف منفی تاثر ابھارنا ہے۔ چند روز قبل ایک جعلی نوٹیفیکیشن بھی گردش کرتا رہا جس میں دعویٰ کیا گیا کہ حکومت نے بلوچستان میں پوست یا چرس کی کاشت کی اجازت دے دی ہے۔ وزارت نارکوٹکس کنٹرول نے اس نوٹیفیکیشن کی سختی سے تردید کی اور آزاد فیکٹ چیک اداروں نے واضح شواہد کے ساتھ ثابت کیا کہ یہ دستاویز جعلی تھی۔ اس میں ہجے کی غلطیاں، فرضی اداروں کے نام اور ریکارڈ کا نہ ہونا اس بات کا ثبوت ہے کہ یہ صرف گمراہ کن دعویٰ تھا۔ اینٹی نارکوٹکس فورس (ANF) نے بلوچستان میں ہمیشہ زیرو ٹالرنس کی پالیسی اپنائی ہے۔ غیر قانونی کاشت کی نشاندہی ہوتے ہی فوری کارروائی کی جاتی ہے اور فصلیں تلف کی جاتی ہیں۔ یہ اقدامات صرف کھیتوں کی تباہی تک محدود نہیں رہے بلکہ مقامی برادری کو شامل کر کے کسانوں کو متبادل فصلوں کی طرف راغب کیا گیا۔ نوجوان نسل کو بچانے کے لیے آگاہی مہمات چلائی گئیں اور مقامی کمیونٹیز کو شراکت دار بنایا گیا۔ گزشتہ پانچ برسوں میں ANF نے بلوچستان میں درجنوں بڑے آپریشن کیے جن میں غیر قانونی کھیتوں کی تلفی، سرحدی علاقوں میں اسمگلنگ راستوں کی سخت نگرانی، پروسیسنگ مراکز پر چھاپے اور منشیات فروشوں کی گرفتاریاں شامل ہیں۔ اس دوران منشیات سے حاصل شدہ اثاثے بھی ضبط کیے گئے۔ اسی دوران سیٹلائٹ نگرانی، فضائی نگرانی اور ایف سی کے ساتھ مشترکہ آپریشن، کمیونٹی آگاہی پروگرام اور کسانوں کے لیے متبادل روزگار کی سہولیات اسی پالیسی کا حصہ ہیں۔ بلوچستان حکومت نے بھی اس مسئلے پر واضح اور عملی اقدامات کیے ہیں۔ مختلف اضلاع میں آپریشنز کے دوران غیر قانونی کھیتوں کو تلف کیا گیا جنہیں چھپایا گیا تھا اور اس دھندے میں ملوث افراد کے شناختی کارڈ منسوخ کیے گئے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے خود اعلان کیا کہ 36,000 ایکڑ سے زیادہ پوست کی فصل تلف کی جا چکی ہے اور آئندہ بھی ایسی کاشت کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی۔ یہ حکومتی عزم پاکستان کی سنجیدگی اور پالیسی کی پختگی کا ثبوت ہے۔ پاکستان نے 2001 میں پاپی فری اسٹیٹس کا درجہ حاصل کیا تھا اور آج بھی اسی حیثیت کو برقرار رکھنے کے لیے پرعزم ہے۔ پاکستان ٹوڈے میں شائع ہونے والے ایک مضمون Pakistan's counter narcotics resolve میں اس حقیقت کو اجاگر کیا گیا ہے کہ پاکستان نے ہمیشہ قانونی، سماجی اور انتظامی اقدامات کے ذریعے اس چیلنج کا مقابلہ کیا ہے۔ پاکستانی کسٹمز، لیویز اور ایف سی اور پولیس بھی سرحد پار سے منشیات کی آمد روکنے میں سرگرم ہیں۔ اسمگلنگ کی گزرگاہوں کی بندش اور بڑی مقدار میں منشیات کی ضبطی اس عزم کا عملی ثبوت ہیں۔ جہاں کہیں افیون کا معمولی حصہ بھی پائے گئے، وہاں فوری کارروائی کی گئی۔ مقامی منڈی میں پالیسی کی شفافیت میں کسی بھی بیرونی ادارے سے پاکستان سے زیادہ بھی غیر محفوظ ہے۔ یہ مسائل سیاسی، سماجی عوامل سے جڑے ہوئے ہیں۔ پاکستان کو بدنام کرنا اور غلط فہمی پیدا کرنا حقیقت کو مسخ کرنے کے مترادف ہے۔ پاکستانی عوام بھی اس مسئلے کی سنگینی سے واقف ہیں۔ منشیات کے نقصانات میں کئی خاندان متاثر ہو چکے ہیں۔ یہی بات واضح ثبوت ہے کہ پاکستان کا عوام منشیات کے مسئلے پر کسی رعایت کا قائل نہیں۔ بلوچستان کے عوام بھی منشیات کو اپنے معاشرے کے لیے زہر سمجھتے ہیں۔ مقامی قبائلی عمائدین، علما کرام اور سیاسی جماعتیں منشیات کے خلاف آواز بلند کرتے ہیں۔ مساجد اور تعلیمی اداروں میں آگاہی پروگرام اس جدوجہد کا حصہ ہیں تاکہ نئی نسل کو منشیات سے محفوظ رکھا جا سکے۔ لہٰذا یہ کہنا کہ بلوچستان نیا افغانستان بن رہا ہے یا پاکستان دنیا کی نئی افیون راجدھانی ہے حقائق کے منافی ہے۔ پاکستان اور اس کے عوام منشیات کے خلاف جنگ میں متحد ہیں اور یہ جنگ ہماری قومی سلامتی کے لیے دہشت گردی کے خلاف جنگ جتنی ہی اہم ہے۔ میرا تعلق قلعہ عبداللہ، بلوچستان سے ہے۔ ایک مقامی سیاسی اور جمعیت علماء اسلام کے کارکن کی حیثیت سے میرا فرض ہے کہ میں ہر برائی خواہ وہ منشیات ہو، دہشت گردی ہو یا ناانصافی، کے خلاف آواز بلند کروں۔ بلوچستان حکومت کے اقدامات درست سمت میں پیش رفت اور حوصلوں کی علامت بھی ہیں۔ ہمیں مل کر ریاستی اداروں کی حوصلہ افزائی کرنی ہے، متبادل روزگار کے مواقع پیدا کرنے ہیں اور عالمی برادری کو یہ باور کرانا ہے کہ پاکستان ایک ذمہ دار ریاست ہے جو منشیات کے خاتمے کے لیے ہر سطح پر سرگرم عمل ہے۔ ہم اپنے علاقے کو منشیات فروشوں کے حوالے نہیں کریں گے اور نہ دہشت گردوں کے۔ پاکستان اور بلوچستان کی قومی یکجہتی ہمارا نصب العین ہے اور ہم اس مقصد کے لیے ہر قربانی دینے کو تیار ہیں۔

CamScanner